نسب نامے

کتاب نمبر 1

مرسلین ۔ غازیان ۔ شہیدان ۔ امہاۃ العظام

حال احوال

شجرۃ الانبیاءؑ

مرتبہ

الحاج نور احمد خان

ہیوی ایکوپمنٹس و لائٹ ائیر کرافٹ انجینیر

ایوارڈ ۔ گولڈ میڈلسٹ ۔ تاج پوش

پاکستان ۔ سعودیہ ۔ ملائشیا

0333 5555 970

شجرۃ الانبیاءؑ

نسب نامے

کتاب نمبر 1

مرسلین۔غازیان۔شہیدان۔امہاۃ العظام

حال احوال

پیغمبران۔غزوات۔جنگیں۔سرایا

مرتبہ

الحاج نور احمد خان

ہیوی ایکوپمنٹس ولائٹ ائیر کرافٹ انجینئیر

ایوارڈ۔گولڈ میڈلسٹ۔تاج پوش

خدمات

پاکستان۔سعودیہ۔ملائشیا

سابق طالبعلم

مدرسہ فیضان صوفیہ۔کرن پور۔ڈیرہ دون۔یوپی ہندوستان

(حال)

مسکن ال رئیسہ۔فتح پور۔بنک اسٹاپ۔ڈاکخانہ اسماعیل نگر

کوڈ 53000 فیروز پور روڈ لاہور فون 0333-4307365

نام کتاب	شجرہ الانبیاءؑ
فیضان نظر	مولانا عتیق الرحمان
مصنف ومولف	الحاج نور احمد خان
سٹاکسٹ وناشر	کتب خانہ خورشیدیہ
کمپوزنگ	انیس احمد خان
سرورق	سمیع اللہ خان
طباعت	ہاشم اینڈ حماد پرنٹر
تعداد اشاعت اول	ایک ہزار
قیمت	ساٹھ روپیہ

ادارہ

کوکب سبعہ (ستارے سات)

ش۔م۔غ۔م۔ح۔ح۔ا

ایصال ثواب

حضرت احمد خان ولد خیر اللہ خان (بفہ ہزارہ)

سابق ورکشاپ انچارج

مہاراجہ آف ٹکاری۔گیا۔پٹنہ۔بہار۔ہندوستان

بیاد

محمد ال حمد ال بجاش۔الظہران سعودی عربیہ۔

فہرست

☆......☆......☆

عرض احقر

یوں تو شجرے ونسب نامے کئی کتابوں میں لکھے گئے ہیں لیکن میں نے اس شجرے کو علیحدہ صرف اس لئے کر دیا کہ آسانی رہے اور موٹی موٹی کتابوں کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے اور قیمت میں کم و پائیدار ہو اس لئے اس کی طباعت میں عمدہ قسم کا کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ تا کہ دیر پا رہے اور یہ مکمل شجرہ کتاب کی صورت میں زیر نظر ہے اور یہ ضرور اس لئے بھی پیش آئی کہ ہماری نئی پود اپنے پیغمبروں و بزرگوں کو جان سکیں۔ ہمارا ادارہ خالص اسلامی کتابیں قرآن کریم و حدیث کی روشنی میں مہیا کرتا ہے اور طرز تحریر و الفاظ عام سمجھ استعمال کرتا ہے۔ مشکل الفاظ کی وضاحت موقع پر بیان کرتا ہے تا کہ اُلجھن نہ ہو اسی لئے عام روز بولے جانے والی اُردو استعمال کی گئی ہے۔ میں آپ لوگوں کا شکر گزار ہوں کہ کتاب ھذا و دیگر کتابیں ہمارے ادارے کی لکھی ہوئیں کی آپ نے داد دی اور سراہا کہ اسلام سے شناسائی رہے اور یہ دین حنیف (اسلام) جو کہ قیامت تک لازوال ہے کے متعلق ہمارے بچے وہم اس کے لوازمات سے خاطر خواہ نتیجہ حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دینی کتابوں سے درس ہدایت حاصل کرنے میں فوقیت دے۔ آمین

الحاج نور احمد خان

مولانا عتیق الرحمان

ایم اے اسلامیات جامعہ اشرفیہ لاہور کا میں بہت ممنون ہوں کہ مشکل آنے پر آپ نے ہر لحاظ سے مدد کی اور سراہا۔ آپ موجود مسجد حاجرہ میں خطیب ہیں جو کہ فیروز پور روڈ 17 کلومیٹر پر واقع عالیشان ہے۔

شجرۃ الانبیاء

سیدنا محمد ﷺ ...... تا ...... آدم علیہ السلام

52- محمد صلی اللہ علیہ وسلم	28- بن الیسع
51- بن عبداللہ	27- بن المطیع
50- بن عبدالمطلب	26- بن سلامان
49- بن ہاشم	25- بن تابت
48- بن عبدالمناف	24- بن تیاہ
47- بن قصی	23- بن قیدار
46- بن کلاب	22- بن اسماعیل
45- بن مرہ	21- بن ابراہیم
44- بن کعب	20- بن تارہ (آذر)
43- بن لوی	19- بن ناحور
42- بن غالب	18- بن سروج
41- بن فہر	17- بن رعو
40- بن مالک	16- بن فالج
39- بن نظر ↓	15- بن عابر

38- بن کنانہ	14- بن شالخ
37- بن خظیمہ	13- بن ارفکشاد
36- بن مدرکہ	12- بن سام
35- بن الیاس	11- بن نوح
34- بن مضر	10- بن لامک
33- بن نزار	9- بن متوشالخ
32- بن معد	8- بن اخنوع (ادریس)
31- بن عدنان	7- بن یارد
30- بن آد	6- بن ملھیل
29- بن اُود	5- بن قینان
	4- بن آنوش
	3- بن شیث
	2- بن ہابیل
	1- بن آدم علیہ السلام (ابو البشر)

کتنی عمر میں کون پیدا ہوا (آدمؑ تا ابراہیمؑ)

آدم علیہ السلام 130 برس کا تھا جب شیث پیدا ہوا

شیث علیہ السلام 150 برس کا تھا جب انوس پیدا ہوا

انوس علیہ السلام 90 برس کا تھا جب قینان پیدا ہوا

قینان علیہ السلام 70 برس کا تھا جب مہل ایل پیدا ہوا

مہل ایل علیہ السلام 65 برس کا تھا جب یارد پیدا ہوا

یارد علیہ السلام 162 برس کا تھا جب حنوک پیدا ہوا

حنوک علیہ السلام 65 برس کا تھا جب متوسلح پیدا ہوا

متوسلح علیہ السلام 180 برس کا تھا جب لمک پیدا ہوا

لمک علیہ السلام 502 برس کا تھا جب نوح پیدا ہوا

نوح علیہ السلام 502 برس کا تھا جب سام پیدا ہوا

سام علیہ السلام 100 برس کا تھا جب ارفکسد پیدا ہوا

ارفکسد علیہ السلام 35 برس کا تھا جب عیر پیدا ہوا

عیر علیہ السلام 34 برس کا تھا جب فلج پیدا ہوا

فلج علیہ السلام 30 برس کا تھا جب رعو پیدا ہوا

رعو علیہ السلام 32 برس کا تھا جب سروج پیدا ہوا

سروج علیہ السلام 30 برس کا تھا جب نخور پیدا ہوا

نخور علیہ السلام 29 برس کا تھا جب تارہ پیدا ہوا

تارہ علیہ السلام 70 برس کا تھا جب ابراہیم پیدا ہوا

آدم علیہ السلام کی زوجہ مبارکہ حوا علیہ السلام سے پہلی دفعہ ''قابیل اور اقلیمہ'' پیدا ہوئے۔ دوسری مرتبہ ''ہابیل اور غازہ'' پیدا ہوئے۔ ہابیل نے قابیل کو قتل کر دیا صرف اس لئے کہ ہابیل چاہتا تھا کہ میں ''اقلیمہ'' سے شادی کروں۔ کیونکہ اقلیمہ بہت خوبصورت مثل والدہ ''حوا'' کے تھیں۔ دنیا میں پہلا قتل عورت (زن) کی وجہ سے ہوا۔

اعمار مبارک

آدم علیہ السلام	930 برس
قابیل	ہابیل کے ہاتھوں قتل ہوا
ہابیل	
شیث	913 برس
آنوش	905 برس
قینان	910 برس
مہل ایل	895 برس
یارد	962 برس
اخنوع (ادریس)	365 برس
متنوشائح	969 برس

لامک	777 برس
نوح	950 برس
سام	602 برس
ارفکشاد	438 برس
شالخ	440 برس
عابر	460 برس
فالج	239 برس
رعو	239 برس
سروج	232 برس
ناحور	159 برس
تارہ (آذر)	305 برس
ابراہیم	175 برس
اسماعیل	137 برس
عوج بن عنق	3500 برس
محمد ﷺ	63 برس

﴿نوحؑ کی بیویاں اور اولادیں﴾

نوحؑ کی بیوی ایک ہی تھی نام ....

نوح کے چار بیٹے تھے۔

1- سام 2- حام 3- یافث 4- کنعان

﴿سام کی اولاد (نو بیٹے)﴾

1- ارفخشد 2- کیمورث 3- اسود 4- یفن 5- لورج 6- لاد 7- علیم
8- ارم 9- یور

ارفخشد سے سلخ پیدا ہوا۔ سلخ سے ابیہ پیدا ہوا۔ ابیہ سے فلج پیدا ہوا۔ فلج سے یقطان پیدا ہوا۔ لاد سے عو۔ حول۔ جثر۔ مش اور ان کی اولادیں المواد۔ سلف۔ حصرمادت۔ ارج۔ ہدورام۔ اوزال۔ دقلہ۔ عوبل۔ ابی مائل۔ شبا۔ ادفر۔ خوبلہ۔ یوباب۔

﴿حام کی اولاد (چار بیٹے)﴾

1- کوش 2- مصر 3- فوط 4- کنعان

کوش سے پیدا ہوئے۔ سبا۔ حویلہ۔ سبتہ۔ زعمہ۔ سنیکہ۔ نمرود

مصر سے پیدا ہوئے۔ لودی۔ عنانی۔ بھابی۔ لغتوحی فتردی۔ کسلوجی۔ کفتوری۔ فلستی۔

کنعان سے پیدا ہوئے۔ صدر۔ عت۔ یلوسی۔ اموری۔ حبہ حاشی۔ حوی۔ عرقی۔ سینی۔ اروادی۔ سماری۔ حماتی۔

﴿یافث کی اولادیں (گیارہ بیٹے)﴾

1- غر 2- خزر 3- منسج 4- یارج 5- سدسان 6- روس 7- چین
8- یونان 9- صقلاب 10- لماری 11- خلج

یونان سے پیدا ہوئے۔ اسع۔ ترسیس۔ رکتی۔ دودانی۔

پوری دنیا کی مخلوق ان تینوں کی نسل ہے۔

اہل عرب و عجم سام کی اولاد۔ اہل حبش حام کی اولاد۔ اہل ترکستان یافث کی اولاد۔

اولاد سام نے کوفے۔ یمن۔ حجاز۔ شام میں شہر بسائے۔

اولاد حام نے ہندوستان میں آ کر شہر بسائے۔

اولاد یافث نے ترکستان میں جا کر شہر بسائے

نوحؑ نے حام کو بدؤعا دی اس لئے آج تک ان کی نسل کالوں کی ہے۔

سام کو دُعا دی اس لئے ان کی اولاد پیغمبر بنی۔

نسب نامہ داوٗد علیہ السلام تا ابراہیم علیہ السلام

حضرت داوٗدؑ کی بیویاں 9 وحر میں دس تمیں سال کی عمر میں سلطنت پائی۔ 40 برس بادشاہت کی ان کی ولادت 945 ق م میں تھی۔

1- اخنوعم .... امنون ان سے پیدا ہوا۔
2- ابی جیلی .... کلیاب ان سے پیدا ہوا۔
3- میکل .... بے اولاد بنت (ساول بادشاہ اسرائیل)
4- منکہ .... ابسلوم ان سے پیدا ہوا (بنت بادشاہ جسور)
5- حجیت .... ابی سلوم و اودنیاہ ان سے پیدا ہوئے۔
6- ابیطال .... سفطیاہ ان سے پیدا ہوا۔
7- عجلاہ .... تیر عام ان کے بطن سے پیدا ہوا۔
8- (بنت سبع دختر ابیعام) سلیمانؑ ان سے پیدا ہوا۔
9- ابی شاگ (اور دس عدد حرم میں کل تعداد 19 تھیں)

یسی۔ عوبید۔ بوغر (زوجہ کا نام روت تھا) سلمون۔ نحشون۔ عمیداب۔ آرام۔

حصروم۔ پھارس۔ یہوداہ۔ یعقوبؑ۔ اسحاقؑ۔ ابراہیمؑ

سلمون: ہمراہیان موسیٰؑ میں سے حضرت یوشعؑ کے ساتھ یہی داخل ارض مقدس ہوئے (زوجہ کا نام راحب تھا)

نحشون: بنی اسرائیل کے سردار جو ہزاروں سرداروں کے سردار تھے اسی نے حضرت موسیٰؑ کے حکم سے بیابان سینا میں یہودہ کی مردم شماری مصر سے نکلنے پر 14 ماہ بعد کی تھی۔ اس وقت اس فرقے کے جنگجو اشخاص کی تعداد جو چوبیس سال سے اوپر تھی۔ چوہتر ہزار چھ سو تھی۔

تاریخ نامہ ہبوطی

2242 ھبوطی تا طوفان	از آدمؑ تا حال 7228 برس
3323 ھ تا ابراہیمؑ	ازطوفان تا حال 4986 برس
3748 ھ تا موسیٰؑ	از ابراہیمؑ تا حال 4268 برس
4403 ھ تا وفات داؤدؑ	از موسیٰؑ تا حال 3570 برس
4442 ھ تا وفات سلیمانؑ	از داؤدؑ تا حال 3190 برس
5317 ھ تا عیسیٰؑ	از سلیمانؑ تا حال 3230 برس
6803 ھ تا ہجری سنہ	از عیسیٰؑ تا حال 1883 برس
لغایت از وفات ابراہیمؑ	از ھبوطؑ تا نوحؑ 2256 برس
250 تا تولد موسیٰؑ 1300 ھ	ازطوفان تا ابراہیمؑ 1079 برس
نقل از جامع التاریخ	از ابراہیمؑ تا موسیٰؑ 565 برس
نوٹ اس نقل کی تاریخ تحریر نامعلوم	از موسیٰؑ تا سلیمانؑ 536 برس

از سلیمانؑ تا ذوالقرنین 717 برس
از ذوالقرنینؑ تا عیسیٰؑ 369 برس
از موسیٰؑ تا عیسیٰؑ 1622 برس

ہے جس کے حساب پر حوالہ تاریخ مندرجہ ہے اور نقل ہذا بیوم سہ شنبہ 29 شعبان المعظم 1314 ھجری تحریر میں آئی اور اب جبکہ یہ کتاب لکھی جا رہی ہے محرم 1422 ھجری اپریل 2001ء ہے۔ احقر الحاج نور احمد خان

ضروری پیمانے والفاظ کی تفصیل ومعنی

ذراع: (بازو ہاتھ سمیت کہنی تک کا حصہ برابر 4 فٹ)

ذراع ترکی واستنبولی ومعماری 29.5 کا ہوتا ہے۔

ذراع بلدی۔ ہاشمی وعربی 32.75 انچ کا ہوتا ہے

(دیکھئے صفحہ 213 فیروز اللغات)

ذرع: پیمائش۔ لمبائی۔ طاقت۔ اخلاق۔

لفظ ذراع ذراعت سے نکلا ہے۔

ذراعت: کھیتی باڑی۔ مزرع۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔

ذرع: وہ پیمانہ جس سے زمین کو ناپا جاتا ہے۔

جیسا کہ ہندوستان و پاکستان میں زمینی ناپ میں کرم یا قدم استعمال ہوتا ہے جو کہ ایک کرم یا قدم ڈھائی فٹ یا 30 انچ کا ہوتا ہے۔

لیکن جس زمانے میں ذراع لکھا گیا ناپ تول کیلئے اس وقت انچ یا فٹ کوئی نہیں

جانتا تھا بلکہ ہاتھ کی انگلی سے کہنی تک چارفٹ آج کل کا ہوتا تھا۔ اس حساب سے اس وقت اس زمانہ میں ناپ تول کیلئے ہاتھ استعمال ہوتا تھا۔ انگلی سے کہنی تک جو کہ آج کل کا چارفٹ یعنی 48 انچ بنتا تھا اور اسے ذراع کہتے تھے۔ زمین کی پیمائش کے لئے ایک ذراع یا تین ذراع برابر بانس یا لکڑی کا ڈنڈا کاٹ لیا جاتا تھا اور اس سے ناپ کرمعلوم کر لیتے کہ یہ کتنے ذراع ہے۔

بنت : بمعنی بیٹی کے۔ بن بمعنی بیٹے کے

ابن : بمعنی بیٹا کے اخت بمعنی بہن کے

اب : بمعنی باپ کے

امؓ : بمعنی ماں کے

بنو آدم : بمعنی نوع انسان۔ بَرَج بمعنی عورت کا اجنبی کے سامنے بن ٹھن کر نکلنا۔

آزان : بمعنی خبر دینا

اجن : بمعنی دھونے کیلئے کوٹنا

جدّ جدّ : جدا جدا۔ کرکٹ

اَنس : بمعنی گروہ جماعت

اجن : بمعنی چھپ جانا

انس : بمعنی آدمی۔ اِنسان

جان : بمعنی سانپ

شیرو پلنگ : بمعنی شیر و باقی جانور

جن : بمعنی انسان کی ضد۔ نظر نہ آنے والی مخلوق

☆......☆......☆

آدم علیہ السلام و عوج بن عنق و قوم عاد و ثمود قد و بت کے بارے دلائل

حضرت آدمؑ کا قد مبارک قیامت تک پیدا ہونے والے انسانوں میں سب سے بڑا تھا۔

دلیل نمبر ﴿1﴾

حضرت عزرائیلؑ اس زمین سے یک مشت خاک (ایک مٹھی مٹی) لے کر گئے بحکم الٰہی۔ آپ کی مٹھی کتنی بڑی ہوگی؟

دلیل نمبر ﴿2﴾

آدمؑ کو جب جنت سے نکالا گیا تو آپ اتنا روئے کہ آپ کے آنسوؤں سے ایک ندی جاری ہوگئی اور اس میں ایک اونٹنی بہہ گئی۔

دلیل نمبر ﴿3﴾

آدمؑ کے زمانے میں تین نمازیں تھیں۔ فجر۔ ظہر۔ عشاء۔ آپؑ فجر کی نماز بیت المقدس (یروشلم) میں پڑھتے ظہر کی نماز جائے حرم (مکہ) میں اور عشاء کی نماز سراندیپ (موجودہ سری لنکا۔ سیلون) میں اور یہ کہ یہ تمام سفر آپ کے تین

قدم بنتے۔

دلیل نمبر ﴿4﴾

سراندیپ (سری لنکا) میں ایک پہاڑ ''کوہ آدمؑ'' کے نام پر مشہور ہے۔ جس کی بلندی 7360 فٹ ہے اس کے اوپر چوٹی میں ایک میدان 74 فٹ لمبا چوڑا ہے جس پر ایک پیر کا نشان ہے جو کہ پانچ فٹ چار انچ لمبا اور دو فٹ چار انچ چوڑا ہے کہا جاتا ہے کہ آدمؑ ایک پیر سے 200 برس یہاں کھڑے رہے جس کی وجہ سے یہ نشان پڑ گیا اور اللہ تعالیٰ سے توبہ استغفار کرتے رہے۔

دلیل نمبر ﴿5﴾

ہندوستان و سراندیپ (سری لنکا) کے درمیان کچھ جزیرے 30 و چالیس میل کی دوری پر ہیں اور اسے آبنائے پالک کہا جاتا ہے اور ان جزیروں کو ''پل آدمؑ'' کہتے ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ ان جزیروں پر پیر رکھتے ہوئے سراندیپ میں داخل ہوتے تھے اور یہ بھی کہ سمندر آپ کے ٹخنوں تک آتا تھا۔

دلیل نمبر ﴿6﴾

اگر ہم آج کل کی کسی کتاب کا مطالعہ کریں جو کہ آدمؑ کے بارے میں ہو تو اس میں آپؑ کا قد مبارک 60 ذراع لکھا گیا ہے۔ جو کہ اس حساب سے 240 فٹ بنتا ہے اور افسوس یہ ہے کہ کسی نے ذراع کی وضاحت نہیں کی کہ ذراع کتنا لمبا ہوتا ہے۔

دلیل نمبر ﴿7﴾

عوج بن عنق وہ شخص تھا جو کہ طوفان نوحؑ میں اکیلا بچا تھا۔ قد بت کے

لحاظ سے وہ قدرت الٰہی سے طوفان اُسے نہ ڈبو سکا۔ کہتے ہیں کہ سمندر اس کے ٹخنوں تک آتا تھا اور سورج سے گوشت بھون کر کھاتا تھا اور یہی وہ شخص تھا کہ موسیٰؑ اپنے بارہ سرداروں اور چھ لاکھ لوگوں کے ساتھ عوج بن عنق سے مقابلہ کرنے کیلئے گئے اور میدان تیہ میں ڈیرا لگایا اور ایک پتھر پر عصا مار کر بارہ چشمے جاری کئے اور یہ تمام سردار و چھ لاکھ لڑاکوں نے آگے جانے سے انکار کر دیا۔ اس فرد واحد کے خوف سے کہ اتنے اشخاص عوج بن عنق سے خوف زدہ تھے۔ اکیلے موسیٰؑ مقابلے کیلئے گئے اور حضرت موسیٰؑ کا قد مبارک 30 ذرع (ایک سو بیس فٹ) اور عصا مبارک (120 فٹ) اور آپ 120 فٹ اوپر اچھل کر اپنے عصا سے جب اس کافر پر ضرب لگائی تو وہ اس کے ٹخنے پر پڑی اور اُس ضرب سے بحکم خداوند تعالیٰ عوج بن عنق گرا و بعد میں مر گیا اس حساب سے عوج بن عنق کا ٹخنہ زمین سے تین سو ساٹھ فٹ کی اونچائی پر تھا۔ تو سارا قد کیا ہوگا؟

دلیل نمبر ﴿8﴾

اسی عوج بن عنق جو کہ قوم عاد و ثمود میں سے تھا۔ قرآن کریم میں قوم جبارین کہا گیا یعنی نہایت طاقت والے کی طرف حضرت موسیٰؑ نے تین سردار روانہ کئے۔ جب یہ سردار وہاں پہنچے تو عوج بن عنق کو دیکھ کر خوف زدہ ہوئے اور عوج بن عنق نے ان تینوں سرداروں کو ہاتھ میں اٹھا لیا اور اپنے گھر اپنی بیوی کو دکھانے لے گیا اور جب اُسکی بیوی نے ان تینوں سردار کھلونوں کو دیکھا تو ترس آیا۔ قریب تھا کہ عوج بن عنق ان تینوں کو پیروں سے مثل چیونٹی مسل دے مگر بیوی کے کہنے پر ان کو چھوڑ دیا اور یہ تینوں سردار وہاں سے بھاگ نکلے جو تماشہ تینوں نے دیکھا۔ یہ سوچتے ہوئے کہ ہم تینوں کی باتوں پر کون یقین کرے گا۔ یہاں سے کچھ

ثبوت لے جایا جائے۔ تب ان تینوں نے وہاں سے ایک انگور کا دانہ۔ ایک انار۔ ایک کیلا توڑا تا کہ حضرت موسیٰؑ یقین کرسکیں۔ واپسی پر جب یہ تینوں سردار اپنی قوم سے ملے اور عوج بن عنق کے متعلق قوم کو بتایا تو وہ خوفزدہ ہو گئے اور اسی لئے میدان تیہ سے آگے نہ بڑھے اور چالیس برس وہاں قید رہے۔ یہ ایک انگور کا دانہ اتنا بڑا تھا و انار کا دانا و کیلا کہ ایک آدمی کھا کر سیر ہو جائے و بچ رہے۔ ان کا بادشاہ جرہم تھا اور اس علاقے کے جیسے قد بت کے لوگ تھے اسی طرح کے اُس پاک رب الرازقین نے ان کیلئے پھل و پھول پیدا کئے تھے اور یہ بھی کہ یہ لوگ اپنے مکانوں کی چھتیں **300** فٹ اونچائی پر ڈالتے تھے۔

دلیل نمبر ﴿9﴾

عوج بن عنق نے تین ہزار پانچ سو برس عمر پائی۔ اس کی ماں کا نام ''صفورہ'' تھا اور یہ بیٹی حضرت آدمؑ کی تھی اور باپ کا نام عنق تھا اور محارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ اس کے باپ کا نام سحبان تھا اور ماں کا نام عنق تھا اور بنت آدمؑ تھی۔

دلیل نمبر ﴿دلیل نمبر 10﴾

پاکستان کے شہر گجرات کے قریب بڑیلہ شریف میں حضرت قنبیط علیہ السلام کی قبر مبارک **210** فٹ لمبی موجود ہے جو کہ اولاد آدمؑ ہے اور بڑی دور دور سے لوگ دیکھنے آتے ہیں۔

اگر میں آپ سے یہ کہوں کہ آدمؑ کے زمانے میں ایک گیہوں کا دانہ آج کل کے دوکلو کا تھا تو کیا آپ یقین کریں گے؟

دلیل نمبر ﴿11﴾

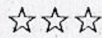
یہی عوج بن عنق ایک وقت میں بارہ ہزار روٹیاں کھاتا تھا اور اس وقت آج

کل کے ایک کلو کی ایک روٹی ہوتی تھی۔ اور ایک دیگ میں پانچ سو من اناج پکتا تھا۔ جس کا نمونہ آج بھی کلیر شریف میں موجود ہے۔



اب گیارہ دلیلیں دینے کے بعد حضرت آدمؑ کا قد مبارک کے متعلق آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

عوج بن عنق کی مکمل کہانی حضرت نوحؑ کی کہانی میں درج ہے اور ہماری کتاب شعور کائنات و اسلام میں آپ اسے پڑھ سکیں گے۔



نسب نامہ آباء الکرام و امہات الخظام العظام

عبداللہ: (آنحضرت ﷺ کے والد۔ آمنہ بی بی (آپ کی والدہ)

1 ابٌ: وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب

امٌ: برّہ بنت عبدالعزیٰ بن عبدالدار بن قصیٰ

عبدالمطلب: فاطمہ

2 ابٌ: عمر بن عائذ بن عمران بن مخزوم بن یقظ بن مرہ

امٌ: صخرہ بن عبد بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن مرّہ

صخرہ کی ماں کا نام۔ تخمر بنت عبد بن قصی

صخرہ کی نانی کا نام۔ سلمٰی بنت عامرہ بن عمیرہ بن ودیعہ بن الحارث بن فہر۔

صخرہ کی پرنانی کا نام۔ حاتکہ بنت عبداللہ بن وامکہ بن ظرب۔

ہاشم: سلمٰی

3 ابّ : عمرو بن زید بن لبید بن خدا بخش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار یتم اللہ بن ثعلبہ خزرجی۔

امّ : عمیرہ بنت صخر بن حبیب ابن الحارث بن ثعلبہ بن مازن بن النجار (مدینہ)۔

عمیرہ کی ماں کا نام۔ سلمٰی بنت عبدالاشہس اور نانی کا نام۔ لیثلہ بنت رعورا

عبدالمناف : عاتکہ

4 ابّ : مرہ بن ہلال بن فالج بن زکوان بن ثعلبہ بن بہنہ بن سلیم بن منصور۔

امّ : مادیہ (عرف صفیہ) بنت حوزہ بن عمرو بن صعصد بن معاویہ بن مکر بن ہوازن۔

مادیہ کی ماں کا نام۔ رتاش بنت الاسحم اور نانی کا نام کبشر بنت الرافقی۔

قصّی : حُبّی

5 ابّ : خلیل بن حبشیہ بن سلول بن کعب بن عمرو بن ربیعہ

امّ : ہند بنت عامر بن النضر بن عمرو بن عامر (من الخزاء).

کلاب : فاطمہ

6 ابّ : سعد بن سیل (جبر) بن عوف بن عامر المحاوَ

امّ : ظریفہ بنت قیس بن امیہ ذی الراسین بن جشم بن کنانہ. بن عمرو بن القین بن فہم بن عمرو بن میس بن عیلان بن الیاس

ظریفہ کی ماں کا نام صحرہ بنت عامر۔

مُرَۃ : ہند

7 ابّ : مریر بن ثعلبہ بن الحارث بن مالک۔

امّ : امامہ بن عبد مناۃ بن کنانہ۔

امامہ کی ماں کا نام۔ ہند بنت دودان بن اسد خزیمہ۔

کعب : مخشیہ

8 ابّ : شیبان بن محارب بن فہر۔

امّ : وحشیہ بنت وایل بن قاسط بن ہنب بن اقصٰی بن صحمی بن جدیلہ۔

وحشیہ کی ماں کا نام۔ مادیہ بنت ضُبیہ بن ربیعہ بن نزار۔

لُوّی : مادیہ

9 ابّ : کعب بن القین (ہوالغمان) بن حسیر بن شیع اللہ بن اسد بن دبرہ بن تعلب بن حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاء۔

امّ : عاتکہ بنت کاہل بن غذرہ

غالب : عاتکہ

10 ابّ : یخلد بن النضر بن کنانہ۔

امّ : انیسہ بنت شعیبان بن ثعلبہ بن عکابہ بن صعب بن علی بن بکر بن وائل۔

انیسہ کی ماں کا نام۔ تماخر بنت الحارث اور نانی کا نام رہم بنت کاہل۔

فہر المغلب بہ قریش : لیلےٰ

11 ابّ : حارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل بن مدرکہ۔

امّ : سلمٰی بنت طانجہ بن الیاس

سلمٰی کی ماں کا نام۔ عاتکہ بنت الاسد اور نانی کا نام۔ زینب
بنت ربیعہ۔

مالک : جندلہ

12 ابّ : عامر بن الحارص بن مفاض بن زید بن مالک جوہمی۔

امّ : ہند بن الظلیم بن مالک بن الحارث (جرہمی)

نضر : عکرشہ

13 ابّ : عدون (حارث) بن عمرو بن قیس بن عیلان بن مضر۔

امّ : ....

کنانہ : بَرّہ

14 ابّ : مُرّ بن اُدّ بن طانجہ (اخت تمیم بن مر) طانجہ برادر مدرکہ۔

امّ : ....

خزیمہ : عوانہ ہند

15 ابّ : سعد بن قیس بن عیلان بن الیاس۔

امّ : وعد بنت الیاس۔

مدرکہ : سلمٰی

16 ابّ : اسلم بن الحاف بن قضاعہ۔

امّ : ....

الیاس : لیلٰی (خندف)

17 ابّ : حلوان بن عمران بن الحاف بن قصاعہ۔

امّ : ضریہ بنت ربیعہ بن نزار۔

مضر : رباب

18 ابّ : حیدہ بن معلہ۔

امّ : ....

نزار : سودہ

19 ابّ : عکّ بن طرشید بن عدنان۔

امّ : ....

معد : معانہ

20 ابّ : جوشم بن حلیھہہ بن عمر بن برہ بن جرہم۔

امّ : سلمٰی بنت الحارث بن مالک بن غنم۔

عدنان : بسدو

21 ابّ : شم بن جلجب بن جدیس بن چاثر بن ارم۔

امّ : ....

نسب نامہ اسماعیل علیہ السلام

22- ادو :

23- ہمسیع :

24- سلامان : (ہمدع اور شاحب بھی اسی کو کہتے ہیں)

25- عوص : (منجر اور نبیت بھی اسی کو کہتے ہیں)

26- بوز : (اس کو ثعلبہ بھی کہتے ہیں)

27- قموال : (اس کو یوز اور عشر العثاء بھی کہتے ہیں)

28- ابی : (اس کو سعد بھی کہتے ہیں)

29- عوام : (قموال اور بریح الناحب بھی کہتے ہیں)

30- ناشد : (محلم ذوالعین اسی کا لقب ہے)

31- حزا : (ہوالعوام بھی کہتے ہیں)

32- بلداس : (متحمل بھی کہتے ہیں)

33- یدلاف : (رائمہ لقب ہے)

34- طانج : (طاہب وعیقاب لقب ہے)

35- جاحسم : (علتہ لقب ہے)

36- ناحش : (علتہ لقب ہے)

37- ماخی : (الظریف ۔ خاتم النار بھی کہتے ہیں)

38- عیفی : (عانی وعبقر ابوالجن بھی کہتے ہیں)

39- عبقر : (جامع اشمل لقب ہے)

40- عبید : (ذوالمطائح بھی کہتے ہیں)

41- الدعا : (تیرن الطحان بھی اس لئے کہتے ہیں کہ سب سے پہلے جنگ میں نیزہ کا استعمال کیا)

42- حمدان : (ذوالاعوج بھی کہتے ہیں)

43- سنبر : (بشیمن اور مطعم فی المحل اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے محل میں ہر وقت ہر شخص کے لئے کھانا تیار رہتا تھا۔

44- یثرمی : (یثرم اور طمح لقب ہے)

45- یحزن : (تسعور لقب ہے)

46- بلجن : (یلجن ۔ عنود لقب ہے)

47- ارعوے : (دعدع لقب ہے)

48- عیفی : (عاقر لقب ہے)

49- دلیشان : (الزاعیہ لقب ہے)

50- عیصر : (یندولان و ذوالاندیہ بھی کہتے ہیں)

51- اقناد : (ایاہمہ لقب)

52- ایہام : (روس القلق اور اجمل الخلق لقب ہیں)

53- مقصر : (نزال لقب ہے)

54- ناحث :

55- زارح : (قمیر لقب ہے)

56- سمی : (المختر لقب ہے)

57- فرق : (ہرفر بھی کہتے ہیں)

58- عوض : (ثمر اور صفی لقب ہے)

59- عرام :

60- قیدار : (کی بیوی کا نام عاضرہ تھا جو کہ قبیلہ جرہم سے تھیں)

61- سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام :

یسوع مسیح علیہ السلام کا نسب نامہ

آپ کی وسعت معلومات کی غرض سے تحریر کر رہا ہوں۔

اگرچہ عیسائی علماء حضرت مسیحؑ کے نسب کو حضرت داؤد علیہ السلام تک پہنچاتے ہیں۔ مگر انجیل یوحنا (8) باب (48) سے ثابت ہوا کہ یہودان ہم عصر حضرت مسیحؑ کے اس مسلمہ شرف کا بھی انکار کیا کرتے اور آپؑ کو نسل سامری سے بتایا کرتے تھے اور یہ بھی کہ انجیل مقدس میں یوسف کو شوہر مریم کہا گیا ہے۔ انجیل لوقا

یوسف سے زرو بابل تک 20 نسلیں

ہیلی۔ تھات۔ لیوی۔ ملخی۔ نیا۔ یوسف۔ تھاتیاس۔ آموس۔ ناوم۔ اسلی۔ نگمائی۔ ماتحہ۔ تھاتیاس۔ سمعی۔ یوسف۔ یورا۔ یوحنا۔ ریصا۔ زرو بابل

انجیل متی میں گیارہ نسلیں یوسف

یعقوب۔ متھان۔ العزر۔ الیود۔ اخیم۔ صدوق۔ عازرو۔ الیاقیم۔ ابیود۔ زرو بابل۔

دونوں نسب نامے اتنے مختلف ہیں کہ لوقا اور متی کے بیان کردہ نام۔ یوسف اور زرو بابل کے سوا زرا بھی آپس میں نہیں ملتے۔

لوقا اور متی نے بالاتفاق زرو بابل کو سیالتی ایل کا بیٹا لکھا ہے مگر تواریخ 3/ 18 و 19 سے ثابت ہوتا ہے کہ زرو بابل تو خدایاہ کا بیٹا و سالتی ایل کا برادر زادہ تھا۔

اب یہ فرق بھی دیکھیں:

لوقا	متی	بائبل
سلالتی ایل	سلت ایل	سالتی ایل
نیری	یکونیاہ	یکونیاہ۔ مکیبا
ملکی	x	x
اُوی	x	یہوی قیم
قوسام	یوسیاہ	یوشیاہ
المودام	آمون	آمون
غیر	منسی	منسی

یوسس	خرقیاہ	خرقیاہ
العزر	آخز	آخز
یوریم	یوتام	x
متھات	غریاہ	غریاہ
لیوی	x	امصیاہ
سمعون	x	یوآس
یہوداہ	x	خزیاہ
یوسف	یورام	یہورام
یونان	یہوسفط	یہوسفط (یہوشافاط)
اینیاقیم	آسا	اسا
ملیا	ابیاہ	ابیاہ
مینان	x	x
متتا	رحجام	رحجام
ناتن	سلیمان	سلیمان
داؤدؑ	داؤدؑ	داؤدؑ
23	16	20

عیسائی معلم کہتے ہیں کہ سیمعا۔ سوباب۔ ناتن۔ سلیمان یہ چار عمی ایل کی بیٹی "سوع" سے پیدا ہوئے اور یہ کہ ناتن ہی سلیمانؑ ہیں

اسمٰعیل علیہ السلام کے بارہ فرزند

نبیت ۔ قدار ۔ اوبئیل ۔ مبسام ۔ سمعا ۔ دومہ ۔ مشا ۔ حدر ۔ تیمہ ۔ طور ۔ نفیس ۔ قدمہ

یہ سب اپنی اُمتوں کے بارہ رئیس تھے ۔ ان کی بسائی ہوئی بستیاں ان ہی کے ناموں پر ہیں ۔

اسمٰعیل علیہ السلام

1- فاران کے کے بیابان میں (فاران مَکّہ کو کہتے ہیں)

2- نبیت : ینبع البحر (Redsea) کے قریب نبیت کی آبادی ہے اور اس کے قریب شہر الحضیر ہے ۔

3- قدار : القید رشہر جس کو اب الحضیر کہتے ہیں ۔

4- اوبئیل : نجد میں ہے ۔

5- میسام :

6- سمعا :

7- دومہ : شام اور مدینہ کے درمیان ہے

8- مشا : یمن میں

9- حدر : کے نام پر شہر جدیدہ جنوبی عرب میں

10- تیمہ : فدک کے پاس راہ خیبر میں ہے

باقی بستیوں کا پتہ نہ لگ سکا ۔

عدنان

یہ بنی صلعم کے اجداد میں اکیسویں پشت میں ہے عدنان کے دو بیٹے معد اور عک ۔

مُعد

بنو جرہم میں شادی کی جس سے "نزار" پیدا ہوا معد بن عدنان حضرت یرمیاہ کے معاصر و دوست ہیں ۔ نبی صلعم سے عدنان کے درمیان 1158 برس کا زمانہ ہے ۔ مُعدِ کی اولاد ۔ نزار ۔ قنص اولاد قنصی کہلائی ۔

نزار

کنیت ابو ایاد ۔ امام احمد بن حنبلؒ کا سلسلہ نسب ان سے ملتا ہے ۔ اولاد مضر ۔ ایاد ۔ ربیعہ ۔ انمار ۔ مضر ۔ اونٹوں کی حدی ان ہی کی ایجاد ہے ۔ دین حنیف پر قائم اور ان کا نام مضر الحمر امشہور ہے ۔

الیاس

کی اولاد ۔ مدرکہ ۔ طانجہ ۔ قیس عیلان

طانجہ سے عد ۔ مرو ۔ تمیم اولاد بنو تمیم کہلائی قیس عیلان ۔ سعد ۔ حصفہ

سعد سے غطفان (اس کی اولاد بنو غطفان کہلائی)

غطفان سے اشجع ۔ رائس

اشجع (اولاد بنو اشجع کہلائی)

رائس سے بعیص ۔ ذبیان و فراز ۔

حصفہ سے عکرمہ ۔ منصور

منصور سے سلیم ۔ ہوازان

ہوازان سے بکر ۔ ثقیف

مدرکہ

آپ سے خزیمہ و ہذیل پیدا ہوئے

﴿خزیمہ﴾

خزیمہ سے کنانہ۔ ہون۔ اسد پیدا ہوئے

ہون سے قارہ وقارہ سے دلیش۔ عضل پیدا ہوئے

اسد سے حملہ۔ کاہل۔ عمرو۔ دودان (ام المومنین زینبؓ دودانی)

﴿کنانہ﴾

کنانہ سے نظر۔ مالک۔ عبد مناۃ۔ عمر۔ احابیش۔ عامر

﴿مالک بن نظر﴾

سے فہریا۔ حرث پیدا ہوئے۔

فہر کے وقت میں حسان حاکم یمن مکہ معظمہ پر حملہ آور ہوا تھا کہ مکہ کو گرا کر (خانہ کعبہ) اس کا ملبہ یمن لے جا کر وہاں کعبہ تعمیر کرے مگر شکست ہوئی تین سال قید رہا پہر پھر نے آزاد کر دیا اور اس فتح سے فہر کی عظمت وشوکت کا سکہ عرب میں جم گیا۔

فہر سے غالب۔ محارب پیدا ہوئے

غالب سے لُوی۔ یتم۔

لُویؔ سے کعب۔ عوف۔ عامر۔ حرث

کعب سے مُرہ۔ نہصیص۔ سہم۔ جمح۔ عدد

مُرہ سے کلاب۔ تیم۔ مخزوم

کلاب سے قصی۔ زہرہ

زہرہ سے عبد مناف۔ حارث

عبد مناف سے اہیب۔ وہب

اہیب سے ابو وقاص مالک۔ سعدؓ

وہب سے سیدہ آمنہؓ والدہ رسول ﷺ

﴿قصیّ﴾

قصی سے عبد مناف۔ عبدالدار۔ عبدالعزیٰ

عبدالعزیٰ سے اسد۔ خویلد

خویلد سے عوام۔ خدیجہ طاہرہ۔ نوفل۔

عوام سے زبیرؓ نوفل سے ورقہ مومن نبوت محمدیہ ﷺ

﴿عبد مناف (قمر البطحا)﴾

نام اہلیہ: عاتکہ الکبریٰ بنت مرہ بن ہلال۔ واقد بنت عامر بن عبد ثقفیہ

پسران: مطلب۔ ہاشم۔ عبدالشمس۔ نوفل۔ ابوعمرو۔ ابوعبیدہ

دختران: غاضر۔ برہ۔ حنہ۔ ہالہ۔ قلابہ۔ ریطہ

مطلب باپ کے پہلوٹے بیٹے تھے اولاد (مطلبی کہلائی حارث بن مطلب کے تین بیٹے صحابی۔ عبیدہ ابو الحارث۔ جنگ بدر میں شہید ہوئے۔ طفیل۔ حصین۔ ہر دو کی وفات 32 ھ میں ہوئی امام شافعیؒ اُنکا نسب مطلب سے ملتا ہے

﴿ہاشم﴾

ان کا نام عمر ہے۔ اور عمرو العلا کے لقب سے مشہور تھے۔ مطلب اور نوفل اور عبدشمس ان کے بھائی تھے۔ حضور ﷺ کے بعد 133 ھ تک بنو امیہ اور بنو عباس میں محار بے ہوتے رہے۔ ہاشم کی اولاد کا نقشہ درج ہے۔

نام اہلیہ: سلمیٰ بنت عمرو بن رید بخاری۔ ہند بنت عمرو بن ثعلبہ الخزجی۔ قیلہ الملقب بہ جزور بنت عامر بن مالک بن جزعہ۔ امیمہ بنت عدی بن عبداللہ بن

دینار۔ واقدہ بنت ابی عدی۔ آز بنو مارل)۔ عدی بنت حبیب (از بنو ثقیف)

نام پسران: شیبہ یعنی عبدالمطلب۔ اباصیفی (صیفا)۔ اسد۔ نضلہ

نام دختران: رقیہ۔ بچپن میں فوت۔ شفاء۔ ضعفیہ۔ خالدہ۔ حنہ

﴿نقشہ اولاد عبدالمطلب بن ہاشم﴾

نام اہلیہ عبدالمطلب: 1- صفیہ بنت جنیدب بن حجیر بن زباب بن سواۃ بن عامر بن صعصعہ از نسل نقر۔ 2- فاطمہ بنت عمرو بن عایذ بن عمران بن مخزوم بن نغیط بن مرہ۔ 3- لبنی بنت ہاجر (ازبطن خزاعہ)۔ 4- ہالہ بنت وسیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔ 5- تنیلہ بنت خیاب بن کلیب (از نسل ربیعہ) -6- منعمۃ بنت عمرو بن مالک ازبطن خزاعہ (ازواج 6)

نام بیٹے: حارث۔ زبر۔ ابو طالب۔ عبدالکعبہ۔ عبداللہ۔ ابولہب (عبدالعزیٰ) مقوم۔ حجل۔ مغیرہ۔ حمزہ۔ ضرار۔ قثم۔ عباس۔ غیداق۔ مصعب (پسران 13)

نام بیٹیاں: ام حکیم۔ بضد میم۔ اروی۔ برہ۔ عاتکہ (دختران 6)

﴿حارث عم النبی ﷺ﴾

عبدالمطلب کے سب سے بڑے بیٹے ہیں ان ہی کے نام پر عبدالمطلب کی کنیت ابو الحارث تھی۔ یہ اپنے والد کی حیات میں ہی مر گئے تھے۔ ان کے چار فرزند۔ نوفل۔ عبداللہ۔ اربیعہ۔ ابوسفیان۔

﴿ابوطالب عم النبی ﷺ﴾

ان کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں: عقیل۔ جعفر (طیّار) ابی طالب۔

ابو طالب اصلی نام عبد مناف

عقیل بن ابی طالب: طالب سے دس برس چھوٹے اور جعفر سے دس برس بڑے تھے۔ جنگ بدر میں قید ہوئے۔ غزوہ موتہ میں شریک ہوئے۔

﴿اولاد عقیل ابن ابی طالب﴾

مسلم (شہید در کوفہ) عبدالرحمٰن (شہید در کربلا) محمد (شہید در کربلا) ان کے گھر میں زینب صغری بنت علی مرتضیٰؓ تھیں قاسم (شہید در کربلا) ابومحمد عبداللہ بن محمد۔ محمد بن ابو محمد عبداللہ۔ عقیل۔ ابراہیم۔ طاہر۔ علی۔ قاسم الجری۔ عقیل سے قاسم۔ احمد۔ عبداللہ۔ مسلم۔ قاسم سے محمد الاضاریہ بڑی نسل ہے۔

عبدالرحمٰن۔ عقیل: عبدالرحمٰن سے محمد اطرقوع جعفر (طیّار)

علی مرتضیٰ کے حقیقی بھائی اُن سے دس سال بڑے قدیم الاسلام تھے۔ 8 ھ میں جنگ موتہ میں شہید ہوئے تلوار و نیزے کے نوے سے زیادہ زخم ان کے سامنے کی جانب موجود تھے۔ دونوں بازو جڑ سے کٹ گئے تھے۔

عمر مبارک بوقت شہادت 41 برس تھی۔

﴿اولاد جعفر ابن ابی طالب﴾

1- ابوجعفر عبداللہ سے الجواد اور الجواد سے۔ معاویہ۔ علی الزینی (انکی والدہ سیدہ زینب دختر علی مرتضیٰؓ ہیں۔ اسحٰق العریفی۔ اسماعیل زاہد۔ محمد (شہید کربلا) عدی (شہید کربلا) (عون شہید کربلا)

2- عون

3- محمد الاکبر (ان سے عبداللہ و قاسم ہیں)

4- محمد الاصغر 5 حمید 6 حسین 7 عبداللہ الاصغر

﴿حضرت علی مرتضیٰؓ﴾

1- 18 بیٹے اور 18 بیٹیاں تھیں۔

2- 19 بیٹے تھے۔ جن میں سے چھ والد کے سامنے گزر گئے تھے۔ باقی 13 میں سے 6 کربلا میں شہید ہوئے۔ دنیا میں اسوقت صرف 5 بیٹوں امام حسنؓ۔ امام حسینؓ۔ محمد حنفیہؒ۔ عباسؓ۔ عمرؓ کی نسل موجود ہے۔

نام اہلیہ: سیدۃ النساء والعالمین فاطمۃ الزہراؓ۔ ام البنین بنت حرام بن خالد۔ لیلٰی بنت مسعود (بنی تمیم)۔ اسماء بنت عمیس الخثعمیہ۔ امامہ بنت ابو العاص (ازبطن سیدہ زینب)۔ خول بنت جعفر بن قیس۔ ام سعیدہ بن عمروہ بن مسعود ثقفی۔ ام حبیبہ بنت ربیقہ الثعلبیہ۔ ممیاۃ بنت امراء لقیس ابکلی

نام بیٹے: حسنؓ و حسینؓ۔ عمرؓ۔ عبید اللہؓ۔ عثمانؓ۔ عبید اللہؓ۔ ابوبکر۔ عون۔ یحییٰؓ۔ محمدؓ۔ اوسط۔ محمد بن حنفیہ یا محمد (اکبرؓ)۔ عمرؓ

بیٹیاں: زینبؓ۔ کلثومؓ۔ ام الحسنؓ۔ رملتہ الکبریٰؓ۔ رقیہؓ۔ حارثہؓ

﴿عباسؓ بن علی مرتضیٰؓ﴾

میدان کربلا میں علم بردار ہمام تھے۔ 34 سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ اولاد یہ ہیں:

عباس (علم بردار) عبداللہ۔ حسن

1- عبید اللہ (قاضی الحرمین) سے عبداللہ وان سے ہارون۔ داؤد الاکبر۔

2- عباس الفصیح۔ حمزۃ الاکبر۔ ابراہیم حروقہ سے حسن۔ محمد۔ علی

فضل ان سے جعفر۔ عباس الاکبر۔ محمد

﴿عمرؓ بن علی المرتضیٰؓ﴾

77 سال کی عمر میں وفات پائی۔ عمر سے محمد سے عبداللہ۔ عبید اللہ۔ عمر۔

جعفر۔ حضرت عباس علمدار کے باتی تین بھائی۔ جعفر۔ عبید اللہ۔ عثمان کربلا میں شہید ہوئے۔

﴿ابو القاسم محمد بن علی مرتضیٰؓ﴾

ان کی والدہ خولہ ملقب حنفیہ بن لحیم سے ہیں۔ محمد بن علی 8 ھ خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے اور یکم محرم 81 ھ کو وفات پائی۔ آپ کوہ رضوی (ینبع البحر سے چوٹی نظر آتی ہے) شیر و پلنگ ان کے پہرہ دار ہیں۔ شہد اور پانی کے چشمے ان کے متصل جوش زن ہیں اور قرب قیامت میں مہدیؑ کے لقب سے وہی ظہور پذیر ہونگے۔ ابن الحنیفہ بن علی مرتضیٰؓ کی اولاد 24 ہے جن میں سے 14 نرینہ فرزند تھے۔

﴿محمد بن علی مرتضیٰؓ﴾

سے ابو ہاشم سے عبداللہ۔ جعفر (یوم الحرہ کو شہید ہوئے) ان کی اولاد کثیرہ موجود ہے۔ علی سے ابو محمد حسن سے علی۔ ان کی والدہ سیدہ امامہ بنت سیدہ زینب بنت النبی ﷺ ہیں کربلا میں ایک شخص قبیلہ بنی ابان بن دارم کے تیر سے شہید ہوئے۔

﴿ابوبکر بن علی مرتضیٰؓ﴾

ان کی والدہ لیلٰی بنت مسعود ہیں جنگ کربلا میں شہید ہوئے۔

﴿ام ہانی دفت ابی طالبؓ﴾

یہ حضرت علی مرتضیٰؓ کی حقیقی بہن ہیں۔ ابو طالب کی سب اولاد طالب۔ عقیل۔ جعفر۔ علی۔ ہند۔ جمانہ ایک ہی والدہ اسدیہ سے ہیں۔ اُم ہانی کا نام ہند تھا۔ ان کا نکاح ہبیرہ بن ابی وہب بن عمرو بن عایذ بن عمران بن مخذوم سے ہوا تھا

آپ کے بطن سے ہانی۔ عمرو۔ یوسف۔ جعدہ دختر پیدا ہوئیں۔

﴿جمانہ دخت ابی طالبؓ﴾

اولاد ابی طالب میں جمانہ کا نام بھی ملتا ہے۔

﴿حمزہ عم النبی ﷺ﴾

امیر المومنین اور اسد اللہ ان کے خطاب ہیں 6 ھ نبوت میں اسلام لائے۔

یہ نبی صلعم کے برادر رضاعی تھے۔

﴿ابولہب بن عبدالمطلب﴾

جنگ بدر سے 8 دن بعد طاعون سے ہلاک ہوا۔ تین دن تک اس کا جثہ پڑا سڑتا رہا۔ یہ وہی تھا جو لوگوں کو کہتا کہ نبی ﷺ کی باتیں نہ سننا یہ دیوانہ ہے۔

﴿عباس بن عبدالمطلب عم النبی ﷺ﴾

نبی صلعم سے دو برس بڑے تھے۔ ان کی والدہ نتیلہ جنہوں نے بیت الحرام کو حریر اور دیباج کا لباس پہنایا۔

12 رجب (یا رمضان) 32 ھ بعمر 88 سال وفات پائی۔ حضرت عثمان غنیؓ نے نماز جنازہ ادا کی اور جنت البقیع میں مدفون ہوئے ان کے فرزند یہ ہیں:

فضل۔ عبداللہ۔ عبید اللہ۔ معبد۔ قثم۔ عبدالرحمٰن۔

(ام حبیب دختر) یہ سب تو ام الفضل کے بطن سے ہیں اور عون بن عباس ایک دوسری ماں سے اور تمام اور کثیر ایک اور ماں سے اور حارث ایک اور ماں سے ہیں۔ فضل بن عباس 13 ھ یا 8 ھ میں شہید ہوئے۔

عبداللہ بن عباس حبرِ امت اور ربّی اُمت لقب۔ سنہ 68 ھ میں 70 سال کی عمر میں طائف میں وفات پائی۔

عبید اللہ بن عباس حاکم یمن رہے 58 میں وفات پائی۔ معبد عہد نبویؐ میں پیدا ہوئے اور 35 ھ میں بعہد خلافت عثمان غنیؓ ملک افریقہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

قثم بن عباس سمرقند کے جہاد کو گئے تھے وہیں شہید ہوئے۔

کثیر وفات نبوی سے چند ماہ پیشتر 10 ھ میں پیدا ہوئے۔ ان کی ماں (یورپین) یورپ کی رہنے والی تھی۔

تمام اولاد عباس میں سب سے چھوٹے بڑے بہادر تھے۔

عبدالرحمٰن: عہد نبویؐ میں پیدا ہوئے اور اپنے بھائی معبد کے ساتھ افریقہ میں شہید ہوئے۔

ام حبیب: دخت عباس کا نکاح اسود بن سفیان بن عبدالاسد مخزومی سے ہوا تھا۔ سفیان ام المومنین ام سلمہ کا حقیقی برادر ہے۔

﴿زبیر عم النبی ﷺ﴾

آنحضرت ﷺ 34 سال کے تھے جب ان کا انتقال ہوا۔ ان کا ایک فرزند عبداللہ اور دولڑکیا ضاعہ اور اُم حکیم صحابی ہیں۔

﴿عبداللہ ابن زبیر عم النبی ﷺ﴾

شہید ہوئے تھے ان کے جسم خاکی کے چاروں طرف لاشوں کے ڈھیر تھے۔

﴿عمات النبی ﷺ ام حکم بیضا عمۃ النبی ﷺ﴾

ان کا نکاح کزیر بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس بن مناف سے ہوا تھا۔ ان کے فرزند کا نام عامر تھا۔

جو کہ فتح مکہ کے دن مسلمان ہی تھا۔ ان کا بیٹا عبداللہ بن عامر بھی صحابی

ہے۔ جسے حضرت عثمان غنیؓ نے والی خراسان بنایا تھا۔ ام حکیم کی دختر اروی ہیں۔ جو عثمان ذوالنورین کی والدہ ہیں۔

امیمہ عمت النبی ﷺ

ان کا نکاح جحش بن رباب سے ہوا تھا۔ ام المومنین زینب اور حمنہ دختر ان اور عبداللہ بن جحش ان کے پسر ہیں۔ ام حبیبہ اہلیہ عبدالرحمٰن بن عوف ہیں۔ حمنہ کا پہلا نکاح مصعب بن عمیرؓ سے۔ دوسرا نکاح حضرت طلحہ بن عبداللہ سے ہوا۔ اس نکاح سے محمد اور عمران دو فرزند ہوئے جو اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن جحش یوم احد کو شہید ہوئے اور اپنے ماموں حمزہ کے ساتھ مدفون ہوئے۔

عاتکہ عمتہ النبی ﷺ

عاتکہ بمعنی طاہرہ

صفیہ عمتہ النبی ﷺ

امیر حمزہؓ کی حقیقی بہن ہیں۔ ان کا پہلا نکاح حارث بن حرب بن اُمیہ سے ہوا تھا۔ وہ مر گیا تو دوسرا نکاح ثانی عوام بن خویلد بن اسد سے ہوا۔ عوام حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے برادر حقیقی تھے۔ اس نکاح سے حضرت زبیر پیدا ہوئے۔

برّہ عمتہ النبی ﷺ

ان کا نکاح عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم القرشی سے ہوا تھا۔ ابوسلمہ عبداللہ ان ہی کے فرزند ہیں۔

اروٰی عمتہ النبی ﷺ

آنحضرت ﷺ کے والد کی حقیقی بہن ہیں۔ ابن سعد اور ابن القیم نے ان کے اسلام کی تصدیق کی۔

عبداللہ والدالنبی ﷺ

باپ کے لاڈلے فرزند تھے۔ سردار عبداللہ کا انتقال 25 سال کی عمر میں ہوا تھا۔ جب کہ نبی ﷺ ہنوز نادر شکم میں تھے آپ کی قبر مبارک مدینہ منورۃ میں اور اب وہاں کی حکومت نے اس قبر کو ڈھا کر نا معلوم جگہ پہنچا دیا

سیدہ آمنہ۔ والدہ آنحضرت ﷺ

ان کے والد وہب بنوزہرہ کے سردار قریش میں نہایت محترم تھے۔ ان کی قبر مبارک ابوا میں۔ اور اب اس قبر مبارک کو بھی وہاں کی حکومت کہیں اور نا معلوم جگہ پر منتقل کر چکی ہے آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے

آباہا　　امہاتہا　　بنت

وہب۔ برہ۔ اب۔ عبدالعزی بن عثمان بن عبدالدار

ام۔ ام حبیب بنت اسد بن عبدالعزی بن قصی

عبدمناف۔ قیلہ۔ اب۔ وغیر بن غالب بن حارث

ام۔ سلمہ بنت لوی غالب

زہرہ۔ جمل

اب۔ مالک بن قصیہ بن سعد بن ملیح

ام..............

کلاب۔ فاطمہ

اب۔ سعد بن سیل (من الازو)

ام۔ ظریفہ بنت قیس

سیدہ آمنہؓ نکاح کے پہلے ہی ہفتے میں امانت دار نور محمدیؐ بن گئی تھیں۔ خواب میں آپ کو بتایا گیا کہ پیٹ کے بچے کا نام احمدؐ رکھنا چنانچہ ماں نے آں حضرت کا نام احمدؐ رکھا اور دادا نے محمدؐ تجویز کیا پس محمدؐ و احمدؐ دونوں نام آپ کے ہیں۔

﴿آلِ النبی ﷺ﴾

آپ کے فرزندان نرینہ تین اور دختران طاہرہ 4 ہیں ہر ایک کے جداگانہ حال۔

﴿قاسمؓ﴾

پہلے مولود ہیں جو خدیجہ طاہرہ سے پیدا ہوئے۔

﴿عبداللہؓ﴾

انہی کا نام طیب و طاہر ہے۔ مکہ معظمہ میں بعثت نبوۃ کے بعد پیدا ہوئے تھے۔ مکہ معظمہ میں ہی وفات پائی۔

﴿ابراہیمؓ﴾

مدینہ منورۃ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ کا نام ''ماریہؓ'' تھا

﴿بنات النبی ﷺ﴾

آپ ﷺ کی چار بیٹیاں ہیں۔ چاروں خدیجۃ الکبریٰ کے بطن طاہرہ سے ہیں اور سب کی اولاد مکہ معظمہ میں ہوئی۔

زینب۔ رقیہ۔ ام کلثوم۔ فاطمہ

﴿سیدہ زینبؓ﴾

جب سیدہ زینبؓ پیدا ہوئیں تو اس وقت نبی ﷺ کی عمر مبارک 30 سال کی تھی۔ ان کا نکاح مکہ ہی میں ابو العاص بن ربیع بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی سے ہوا تھا۔

ابو العاص کی والدہ ہالہ بنت خویلد حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی سگی بہن ہیں یہ نکاح حضرت خدیجہؓ کے سامنے ہوا تھا۔ سیدہ زینبؓ کے بطن سے ایک فرزند علی ایک دختر امامہ پیدا ہوئی تھی۔ امامہؓ نبی ﷺ کی وہ پیاری نواسی ہیں۔ جن کو گود میں لے کر نبی صلعم ﷺ نماز پڑھی تھی۔ سیدہ فاطمہ بتولؓ نے علی مرتضیٰؓ کو وصیت فرمائی تھی کہ امامہ کو اپنے نکاح میں لے لیں۔ اس وصیت پر عمل کیا گیا پھر جب علیؓ مجروح ہوئے۔ تو آپؓ نے امامہؓ کو وصیت فرمائی کہ اگر وہ نکاح کرنا چاہیں تو مغیرہ بن نوفل سے جو حارث عم النبی ﷺ کے پوتے تھے اور امیر المومنین حسنؓ کی اجازت سے نکاح پڑھایا گیا۔ مغیرہ کے یہاں سیدہ امامہؓ کے بطن سے ایک فرزند پیدا ہوا۔ یحییٰ نام تھا یہ نسل دنیا سے ناپید ہو چکی ہے۔

﴿سیدہ رقیہؓ﴾

آنحضرت ﷺ کی دوسری بیٹی جو آپ ﷺ کے 33 برس کی عمر میں پیدا ہوئی۔ ان کا نکاح مکہ ہی میں حضرت عثمان بن عفانؓ سے ہوا تھا۔ سیدہ رقیہؓ کے 2ھ میں چیچک نکلی۔ اور اسی مرض میں ان کا ارتحال ہوا اور وفات اکیس برس کی عمر میں ہوئی۔ سیدہ کے بطن سے ایک فرزند عبداللہ تھا۔ عبداللہ سبطِ رسول اپنی والدہ کے بعد دو سال تک زندہ رہے اُن کی عمر چھ سال کی تھی۔ کہ ایک مُرغ نے انکی آنکھ کے قریب ٹھونگ ماری۔ زخم پک گیا۔ آخر یہ والدہ کی یادگار بھی آغوش مادر میں جا سویا۔

﴿سیدہ اُم کلثومؓ﴾

آنحضرت ﷺ کی تیسری دختر ہیں۔ 3 ھ میں ان کا نکاح حضرت عثمان غنیؓ سے ہوا۔ سیدہ اُم کلثوم کے اولاد نہیں ہوئی 9 ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

﴿سیدۃ النساء العالمین فاطمہؓ﴾

خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے نبی ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی ہیں ان کی ولادت غالباً نبی ﷺ کی عمر مبارک کے اکتالیسویں سال میں ہوئی۔ علی المرتضیٰؓ کے ساتھ سیدہ کا نکاح واقعہ بدر کے بعد اور اُحد سے پہلے ہوا تھا۔ ابن عباسؓ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے کہ اہل جنت کی سردار مریم پھر فاطمہؓ پھر خدیجہؓ پھر آسیہ زن فرعون ہیں۔ حضرت سیدہ کی وفات شب سہ شنبہ 3 رمضان 11 ھ کو ہوئی۔ آپ کے بطن سے امام حسنؓ۔ امام حسینؓ سیدہ ام کلثومؓ۔ سیدہ زینبؓ پیدا ہوئیں اُم کلثومؓ بنت فاطمہؓ کا نکاح عمر فاروقؓ سے ہوا۔ ان کے بطن سے حضرت عمرؓ کے ہاں زید و رقیہ پیدا ہوئے حضرت فاروقؓ کے بعد ان کا نکاح ثانی عون بن جعفر طیار سے ہوا تھا۔ ان کی قبر مبارک بقیع میں ہے۔ امام حسنؓ۔ امام زین العابدین اور حضرت عباسؓ عم الرسول ﷺ کی قبور اسی جگہ بقیع میں پہلو بہ پہلو ہیں۔ 304 ھ میں بقیع میں ایک پتھر ملا تھا۔ جس پر تحریر تھا:

هذا قبر فاطمهؓ بنت الرسول ﷺ

﴿ابنائے فاطمہؓ﴾

امام حسنؓ سبط النبی ﷺ نصف رمضان 3 ھ میں پیدا ہوئے اور 46 سال کی عمر میں بماہ ربیع الاول 59 ھ میں وفات پائی اور والدہ مکرمہ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

﴿اولاد امام حسنؓ﴾

بارہ بیٹے تھے۔

زید۔ حسن مثنیٰ۔ حسین۔ طلحہ۔ اسمٰعیل۔ عبداللہ۔ حمزہ۔ یعقوب۔ عبدالرحمٰن۔ عبداللہ ابوبکر۔ قاسم۔ عمر۔ اور پانچ بیٹیاں فاطمہ۔ ام سلمہ۔ ام عبداللہ۔ ام الحسین رملہ۔ ام الحسن۔ امام حسنؓ کی نسل ان کے چار فرزندوں زید۔ حسن مثنیٰ۔ حسین الاثرم۔ عمر سے جاری ہوئی تھیں مگر حسین وعمر کا سلسلہ ختم ہوگیا اولاد حسنؓ میں سے عمر اور قاسم اور عبداللہ میدانِ کربلا میں شہید ہوئے تھے۔

﴿زید بن حسنؓ المتوفی 120 ھ﴾

ان کی ماں کا نام فاطمہ بنت ابو مسعود عقبہ بن عمر بن ثعلبہ الخزرجی الانصاری ہے۔ ان کا مزار بمقام گلبرگہ (علاقہ سرکار عالی نظام خلد اللہ ملکہ) ہے

﴿حسن مثنیٰ بن حسنؓ المتوفی 97 ھ﴾

ان کی والدہ خولہ بنت منظور بن ریان بن عمرو بن جابر بن عقیل بن سمی بن مازن بن فزارہ ہیں۔

امام حسنؓ کی دختر فاطمہ ان کے نکاح میں تھیں۔ جس سے ابراہیم الغمر۔ حسن مثلث۔ عبداللہ پیدا ہوئے تھے۔ ایک رُومیہ عورت سے داؤد و جعفر دو فرزند اور بھی تھے۔ عبداللہ محض شیخ بنو ہاشم کے لقب سے ملقب تھے۔ ان کے پانچ فرزند تھے۔ محمد ذی النفس الزکیہ۔ ابراہیم۔ موسیٰ الجون۔ یحییٰ۔ سلیمان و ادریس۔

عبداللہ محض کے فرزند موسیٰ الجون کی نسل بھی بہت پھیلی۔ شیخ الجلیل امام الاولیاء ابو صالح سیدی الشیخ عبدالقادر جیلانیؒ۔ حضرت موسیٰ الجون ہی کی نسل سے ہیں۔ ابراہیم الغمر بن حسن مثنیٰ کا لقب غمر کثرت جود کی وجہ سے پڑ گیا تھا۔ ابو اسمٰعیل

کی کنیت ہے 145 ھ میں 69 برس کی عمر میں وفات پائی تھی۔

ان کی نسل اسماعیل دیباج سے جاری ہے اسماعیل دیباج کی کنیت ابو ابراہیم اور لقب شریف الخاص تھا۔ ان کے فرزند حسن کی نسل دو فرزندان الفتح اور ابراہیم طبا طبا سے جاری ہے۔ سادات بنو معیہ کا سلسلہ نسب انہی میں آ کر شامل ہوتا ہے بنو معیہ میں سے سید عماد الدین محمد بن حسین بن قریش کی اولاد دہلی (ہندوستان) میں موجود ہے۔

حسن مثلث بن حسن مثنیٰ کی کنیت ابو علی ہے 145 ھ میں وفات پائی ان کی نسل دنیا میں موجود ہے۔ داؤد بن حسن مثنیٰ کی والدہ رومیہ ہے۔ یہ اور امام جعفر صادق باہم رضیع تھے۔ اور یہی صدقات علی مرتضیٰ کے متولی تھے۔ ان کی نسل سلیمان بن داؤد سے جاری ہے۔ سلیمان کی والدہ اُم کلثوم بنت امام زین العابدین ہیں۔

سلیمان کی نسل سے چار فرزندوں۔ موسیٰ۔ داؤد۔ اسحٰق۔ حسن سے دنیا موجود ہے۔

جعفر بن مثنیٰ کی کنیت ابو الحسن ہے 70 ھ میں وفات پائی ان کا بیٹا حسن تھا۔ جس کی نسل عبداللہ اور جعفر ملقب بہ غدار اور محمد الشلیق سے جاری ہے۔ قزوینؔ راوند۔ مراغہ میں یہ نسل پائی جاتی ہے۔

﴿امام حسینؓ سبط رسول ﷺ﴾

امام حسنؓ کے برادر خورد ہیں۔ 5 شعبان 4 ھ کو مدینہ میں پیدا ہوئے۔

﴿امام زین العابدینؓ﴾

اسم مبارک علی ہے کثرت عبارت کی وجہ سے زین العابدین سجاد۔ ذوالثفناه

لقب پڑ گئے تھے۔ واقعہ کربلا میں عمر مبارک 23 سال کی تھی 38 میں پیدا ہوئے 95 ھ میں وفات پائی۔ ان کی والدہ بنت یزدجرو ہیں۔ جو عمر فاروقؓ کے عہد میں اسیر ہو کر آئی تھیں۔

امام زین العابدین کی نسل دنیا میں چھ فرزندوں محمد باقر۔ عبداللہ الباہر۔ زید الشہید۔ عمر الاشرف۔ حسین الاصغر۔ علی الاصغر سے باقی ہے۔ دو بیٹیاں اُم کلثوم و خدیجہ تھیں۔

اُم کلثوم کا نکاح داؤد بن حسن مثنیٰ سے ہوا۔ ان کے بطق سے سلیمان پیدا ہوا۔ سلیمان کی نسل داؤد۔ اسحاق اور حسن سے جاری ہے۔

خدیجہ کا نکاح محمد بن عمر بن علی مرتضیٰؓ سے ہوا۔ ان کے بطن سے عبداللہ۔ عبید اللہ۔ عمر پیدا ہوئے۔ نسل باقی ہے۔

﴿عبداللہ الباہر بن زین العابدین﴾

ان کا ایک ہی بیٹا تھا اسمٰعیل اور ان کے دو بیٹے تھے۔ حسین و محمد یہ نسل قوم جرجان میں پائی جاتی ہے۔

﴿زید الشہید بن امام زین العابدین﴾

آپ 5 صفر 121 ھ کو جنگ میں شہید ہوئے آپ کے چار فرزند تھے۔ یحییٰ جو 18 سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ ان کی ایک بیٹی تھی۔ باقی تین فرزندوں۔ حسین ذی الدمعہ۔ عیسیٰ موتم الاشبال۔ محمد سے نسل جاری ہے۔

حسین ذی الدمعہ نے 135 ھ میں وفات پائی۔ یہ لوگ ترندی کہلاتے ہیں۔ عیسیٰ موتم الاشبال کی نسل چار فرزندوں۔ احمد۔ زید۔ محمد۔ حسین عصارہ سے جاری ہے۔ سادات بارہ و بلگرام کا نسب محمد بن عیسیٰ تک منتہی ہوتا ہے۔ حسان الہند

میر غلام علی آزاد بلگرامی قدس سرہ المتوفی 1200 ھ اسی نژاد عالی سے ہیں۔

عمر الاشرف بن زین العابدین

زید شہید کے برادر شفیق ہیں۔ ان کی نسل علی الاصغر سے جاری ہوئی۔ ان کے تین فرزند قاسم۔ عمر الشجری۔ ابو محمد الحسن۔ نسل کثیر باقی ہیں۔

حسین الاصغر بن زین العابدینؒ

ان کی والدہ کا نام ساعدہ ہے جو اُم ولد ہیں حسین الاصغر نے 157 ھ میں وفات پائی بقیع میں دفن ہوئے۔ عبداللہ۔ عبید اللہ الاعرج۔ علی۔ ابو محمد الحسن سلیمان سے نسل باقی ہے اور حجاز۔ عراق۔ شام۔ مغرب میں پائی جاتی ہے۔

علی الاصغر بن امام زین العابدینؒ

ان کی نسل افطس سے جاری ہے۔ افطس کی نسل علی الحوری۔ عمر۔ حسین۔ حسن۔ مکفوف عبداللہ شہید سے جاری ہے۔

امام باقرؒ

محمد نام۔ باقر لقب۔ ابو جعفر کنیت ہے۔ باقر العلوم۔ وافر الحلم۔ جلیل القدر تھے۔ ولادت مدینے میں 57 ھ میں اور وفات 114 ھ میں ہوئی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ واقعہ کربلا میں تقریباً تین سال کے تھے ان کی نسل صرف امام جعفر صادق سے جاری ہے ان کی والدہ ام عبداللہ بنت امام حسنؓ ہیں۔

امام جعفر صادقؒ

جعفر نام۔ صادق لقب۔ ابو عبداللہ کنیت ہے ان کی والدہ ماجدہ ام فردہ ہیں۔ جو ابو بکر صدیقؓ کے پوتے قاسم الفقیہ کی بیٹی ہیں۔ ام فردہ کی والدہ اسماء بنت عبدالرحمٰن بن ابو بکر صدیق ہیں۔ ولادت 83 ھ وفات 148 ھ بقیع میں

مدفون ہیں۔ ان کی نسل پانچ فرزندوں موسیٰ کاظم۔ اسمٰعیل۔ علی الحریضی۔ محمد المامون۔ اسحٰق سے جاری ہے۔ اسمٰعیل اپنے والد کے فرزند اکبر ہیں۔ اسمٰعیلیہ ان ہی کو جعفر صادق کے بعد امام مانتے ہیں۔ ہز ہائنس سر آغا خان بالقابہ کا سلسلہ نسب انہی سے ہے ان کی نسل کے دو فرزندوں محمد۔ علی۔ سے جاری ہے۔ علی ملقب ضیاء الدین کے سلسلہ نسب میں سید علاؤ الدین علی احمد صابر کلیریؒ ہیں۔

محمد المامون یا محمد وساج کی نسل علی الخارجی۔ قاسم حسین سے جاری ہے اکثر مصر میں ہیں۔ اسحٰق بن جعفر صادق۔ موتمن لقب۔ ابو محمد کنیت۔ امام موسیٰ کاظم کے برادر شفیق ہیں۔ شیعوں کا ایک فرقہ ان کو امام مانتا ہے۔ ان کی نسل محمد۔ حسن۔ حسین۔ تین فرزندوں سے جاری ہے۔

امام موسیٰ کاظمؒ

موسیٰ نام۔ کاظم لقب۔ ابو الحسن اور ابو ابراہیم کنیت ہے ان کی والدہ کا نام حمیدہ جوام ولد تھیں۔ ولادت 128 ھ مقام ابوا۔ وفات 6 رجب 183 ھ بمقام بغداد۔ یہ 23 بیٹوں اور 37 بیٹیوں کے والد ہیں۔ فرزندان نرینہ میں سے پانچ عبدالرحمٰن۔ عقیل۔ قاسم۔ یحییٰ۔ داؤد لاولد تھے اور تین سلیمان۔ فضل۔ احمد کے صرف اولاد دختری تھی۔ حسین۔ ابراہیم الاکبر۔ ہارون۔ زید۔ حسن کی اولاد کے متعلق علماء نسب میں اختلاف ہے دس۔ علی۔ ابرہیم الاصغر۔ عباس۔ اسمٰعیل۔ اسحاق۔ حمزہ۔ عبداللہ۔ عبید اللہ۔ جعفر کی نسل جاری ہے۔

سلطان الہند خواجہ بزرگ سید معین الدین حسن سنجریؒ اجمیری المتوفی 6 رجب 632 امام موسیٰ کاظم ہی کی اولاد ہیں۔

امام علی الرضاؒ

علی نام۔ رضا لقب۔ ابو الحسن کنیت ہے ولادت 148 ھ وفات ماہ صفر 203 ھ بہ عمر 55 سال مزار مشہد میں ہے ان کی نسل صرف محمد الجواد سے جاری ہے۔

﴿امام محمود الجوادؒ﴾

محمد نام۔ جواد لقب۔ ابو جعفر کنیت۔ ولادت رمضان 195 ھ وفات آخر ذی قعد 220 بعمر 25 سال سُرمن رائی میں انتقال فرمایا۔ علی الہادی اور موسیٰ المبرقع سے نسل جاری ہے۔ موسیٰ المبرقع کی نسل ان کے فرزند احمد سے جاری ہے۔ مضافات۔ لکھنو۔ خیر آباد۔ سفیدوں۔ پانی پت۔ سامانہ میں یہ نسل موجود ہے۔

﴿امام علی النقیؒ﴾

علی نام۔ عسکری لقب۔ ہادی ونقی علم۔ ابو الحسن کنیت ہے۔ سرمن رای میں بعمر 41 سال 6 ماہ وفات پائی۔ ولادت ذی الحج 212 ھ وفات 26 جمادی الآخر 254 ھ۔ دو فرزندوں۔ ابوعبداللہ جعفر کذاب اور حسن عسکری سے نسل جاری ہے۔ ابوعبداللہ جعفر کے نام کے ساتھ کذاب بعض لوگ اس لئے شامل کیا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے بھائی حسن عسکری کی وفات کے بعد خود امام ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ ان کی اولاد ان کو جعفت توّب کہتی ہے اور اپنے آپ کو رضوی کہلاتے ہیں۔ ابو عبداللہ کی کنیت ابو کرین بھی ہے کرساٹھ قفیز کو کہتے ہیں۔ کیونکہ 120 بچوں کے والد تھے ان کی وفات 271 ھ میں ہوئی ان کی نسل کا صرف چھ فرزندوں سے جاری ہونا پایا جاتا ہے۔

اسمٰعیل حریف۔ یحییٰ الصوفی۔ ہارون۔ علی المختار۔ ادریس۔ طاہر۔

اسمٰعیل حریف اور یحییٰ صوفی کی اولاد مصر میں۔ ہارون بن جعفر کی اولاد میں

سے سادات امروہہ مشہور ہیں علی المختار کی اولاد میں سے سادات بھکر ہیں۔

قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ المتوفی 14 ربیع الاول 635 ھ اسی شاخ سے ہیں۔

محمد نازک اور سید جلال الدین بخاری تریل ہند انہی علی المختار کی اولاد ہیں۔ ادریس بن جعفر کی نسل قاسم سے جاری ہے اولاد قواسم کہلاتی ہے۔

﴿امام حسن عسکریؒ﴾

حسن نام۔ عسکری لقب۔ ابو محمد کنیت۔ ولادت ماہ رمضان 232 ھ والدہ کا نام حدیث ہے جو اُم ولد تھیں وفات 8 ربیع الاول 260 ھ کو سرمن رائی میں ہوئی ایک فرزند محمد المہدی نصف شعبان 255 ھ میں پیدا ہوئے جو سرمن رائی کے غار میں بہ عمر چار سال غائب ہو گئے تھے۔ فرقہ اثنا عشریہ (بارہواں فرقہ) ان کو زندہ تسلیم کر کے امام منتظر۔ امام زمان مہدی دوران کے لقب سے ملقب کرتے ہیں۔

ایشیاء کے مشہور مذہب اوتار و اُن کی بیویاں تعدادی۔

ہندوستان کا مشہور و قدیم مذہب ہندو ہے اور ان کے اوتاروں نے ایک سے زائد بیویوں کی تائید کی ہے:

1- سری رام چندر کی اولاد و مہاراجہ دسرت کی تین بیویاں تھیں۔

پٹ رانی کوشلیا : رام چندر کی والدہ

رانی سمترا: لچھمن کی والدہ

رانی کیکئی: بھرت کی والدہ

سری کرشن کی جو اوتاروں میں سول کلاں سپورن تھے۔ سیکڑوں بیویاں تھیں (دیکھئے لالہ راجپت رائے کی کتاب ''کرشن چرتر'' میں صرف 18 ہیں۔

راجہ پانڈو جو مشہور پانڈوں کا جد اعلیٰ ہے دو بیویاں تھیں۔

کُنتی : بدھستر و بھیم سین وارجن کی والدہ

مادری: نکل وسہدیو کی والدہ

راجہ شنتن کی دو بیویاں تھیں۔

گنگا: والدہ بھیکم

ستیہ وتی : والدہ چتر انگد و بچتر ایرج پسران۔ شنتن نیز والدہ بیاس جی پسر پراشر رکھیش

بچتر ایرج کی دو بیویاں اور ایک لونڈی تھی۔

امیکا: والدہ دھرتراشٹ پسر بیاس جی

امبالکا: والدہ پانڈو پسر بیاس جی

لونڈی: والدہ بُدر بن بیاس جی

وغیرہ وغیرہ

کیونکہ غیر مذہب کہتے ہیں کہ مسلمان اسلام میں پیغمبروں و بادشاہوں نے دو سے ہزاروں تک بیویاں رکھیں۔ مگر قدیم مذہب میں ہر صاحب حیثیت دو اور سینکڑوں بیویاں رکھتا تھا کیا راجہ مہاراجہ یا نواب جاگیردار۔

﴿منہاج نبوت و تعداد زوجان﴾

﴿صدر انبیاء سیدنا ابراہیمؑ کی تین بیویاں﴾

1- سیدہ حاجرہؓ (والدہ حضرت اسمٰعیلؑ)

2- سیدہ سارہؓ (والدہ اسحٰقؑ)

3- قتورہ خاتون (والدہ زمران۔ بقسان۔ مدان۔ مدیان۔ اسباق۔ سوخ)

﴿حضرت یعقوبؑ کی چار بیویاں﴾

1- لیاہ (والدہ روبن۔ لاوی۔ یہودہ۔ آشکار۔ زبلون)

2- زلفہ (والدہ جد۔ آشر)

3- راخل (والدہ یوسفؑ۔ بنیامین)

4- بلہہ (والدہ دان۔ نفتالی)

﴿حضرت موسیٰؑ کی چار بیویاں﴾

1- سفورہ خاتون (والدہ۔ جیرسوم۔ الیسرز

2- حبشیہ

3- جس کے باپ کا نام قینی تھا۔

4- ایک اور بیوی جس کے باپ کا نام حباب تھا۔

﴿حضرت داؤدؑ نو بیویاں و دس حرمیں﴾

1- اخنوعم والدہ آمنون

2- ابی جیل والدہ کلیاب

3- میکل بنت ساول بادشاہ اسرائیل۔ بے اولاد۔

4- معکہ بنت قلمی بادشاہ میسور والدہ ابسلوم

5- حجیت والدہ ابی سلوم و اودنیاہ

6- ابیطال والدہ سقطیاہ

7- عجلاہ والدہ تیرعام

8- بنت سبع دختر ابیعام والدہ سلیمان

9- ابی شاگ

اس کے علاوہ دس حرمیں ہیں۔

﴿حضرت سلیمانؑ کی ایک ہزار عورتیں﴾

ان کی سات سو جوروئیں بیگمات اور 300 حرمیں تھیں۔

﴿اُمہات المومنینؓ (نبی ﷺ کی 11 بیویاں)﴾

1- خدیجۃ الکبریٰؓ۔ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قصی قریشیہ الاسدیہ۔

نکاح کے وقت عمر شریف 40 سال و آنحضرت ﷺ کی عمر مبارک 35 برس تھی۔ حضرت خدیجہ کا پہلا نکاح عتیق بن عائد مخزومی سے ہوا تھا اور کوئی اولاد نہ تھی۔ دوسرا نکاح ابو ہالہ ہند بن نباس تمیمی سے ہوا تھا۔ نبی ﷺ کا یہ پہلا نکاح تھا۔

1- ﴿فرزندان خدیجۃ الکبریٰؓ﴾

ہالہ۔ طاہر۔ ہند۔ حضرت خدیجہ کے فرزند ہالہ سے ہیں۔ یہ تینوں بھائی صحابی ہیں۔

1- ہالہ کے فرزند کا نام ہند تھا۔
2- طاہر بن خدیجۃ الکبریٰؓ کو نبی ﷺ نے چوتھائی یمن کا حاکم بنایا تھا۔
3- ہند جنگ جمل میں حضرت علیؓ کی جانب تھے وہیں شہید ہوئے۔
4- ہند بن ہند کا انتقال بصرہ میں ہوا۔

اقارب: حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی ایک بہن ہالہ بنت خویلد تھیں جو صحابیہ ہیں۔ ان کے فرزند ابو العاص بن ربیع ہیں۔ جو سیدہ زینبؓ کے شوہر اور نبی ﷺ کی اولیں داماد ہیں۔ ایک بہن کا نام رقیہ ہے۔ جن کی بیٹی امیمہ بنت عبد صحابیہ ہیں۔ عوام حضرت خدیجہ کے برادر حقیقی ہیں ان کے فرزند زبیر بن العوام اور سائب بن

العوام حضرت خدیجہؓ کے حقیقی بھتیجے ہیں۔

﴿اولاد النبی ﷺ﴾

طاہر خدیجۃ الکبریٰؓ کے بطن سے اولاد کا ذکر اولاد النبی میں درج ہے۔ خدیجۃ الکبریٰؓ کا انتقال رمضان 12 نبوت میں مکہ معظمہ میں ہوا۔ بیت النبی ﷺ میں ان کی مدت قیام 24 سال 6 ماہ یا 25 سال ہے۔

2- ﴿اُم المومنین سودہؓ﴾

سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حل بن عامر بن لوئی۔

ان کی والدہ کا نام شموس بنت قیس تھا۔ برادر سلمیٰ زوجہ ہاشم ہیں۔ گویا حضرت سودہؓ کے ننھیال نبی ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے نانہال تھے۔ یہ پہلے سکران بن عمرو بن عبدود کے نکاح میں تھیں۔ سکران نے حبش میں انتقال کیا۔ بعد میں 10 ھ نبوت میں بعد از وفات خدیجۃ الکبریٰؓ ان سے نکاح کر لیا تھا۔

﴿اقارب﴾

عبدالرحمٰن اور عبد ابنائے زمعہ باپ کی طرف سے ان کے بھائی ہیں اور قرظ بن عبد عمرو ان کا بھائی ماں کی جانب سے ہیں۔ انہوں نے آخر خلافت عمر فاروقؓ میں وفات پائی۔

3- ﴿ام المومنین عائشہؓ﴾

اُم المومنین عائشہؓ (صدیقہ بنت صدیق۔ لحبیبہ زوج طیب حبیب اللہ) ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی ہیں۔ ان کی ماں کا نام اُم رومان زینب ہے۔ ان کا نکاح شوال 10 نبوت مکہ معظمہ میں ہوا اور رخصتی شوال 11 ھ مدینہ میں ہوئی امہات

المومنین میں یہی وہ طیبہ ہیں جن کا پہلا نکاح نبی ﷺ سے ہوا۔

انتقال نبوی ﷺ کے وقت ان کی عمر 18 سال کی تھی۔ حضرت عائشہؓ کی والدہ اُم رومان کنانیہ ہیں جن کا انتقال رمضان 6 ھ میں ہوا تھا۔

عائشہ صدیقہؓ نے 63 سال کی عمر میں وفات پائی 17 رمضان 57 ھ کو مدینہ منورہ میں بقیع میں مدفون۔

4- ﴿اُم المومنین حفصہؓ﴾

عمر فاروقؓ کی بیٹی ہیں۔ ان کا انتقال بعمر شصت سالہ جمادی الاول 41 ھ میں ہوا۔

﴿اقارب﴾

عمر فاروقؓ ان کے والد ہیں اور دس سال چھ ماہ خلافت کی 24 ذی الحج 23 ھ کو شہید ہوئے۔ عبداللہ بن عمرؓ ان کے برادر شفیق ہیں۔ ان کا انتقال 73 ھ مکہ میں ہوا۔ حضرت حفصہؓ کی والدہ زینب بنت مظعون ہیں۔ ان کے ماموں عثمان بن مظعون ہیں۔

5- ﴿اُم المساکین زینب بنت خزیمہؓ﴾

ان کا پہلا نکاح طفیل سے دوسرا عبیدہ سے یہ دونوں نبی ﷺ کے عم زاد بھائی ہیں یعنی حارث بن عبدالمطلب کے فرزند تھے۔ ان کا تیسرا نکاح عبداللہ بن جحش سے ہوا تھا۔ جو نبی ﷺ کے عمہ زاد ہیں اور اُم المومنین زینب بنت جحش کے بھائی ہیں۔ جنگ اُحد میں شہید ہوئے تو نبی ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا۔ نکاح کے بعد صرف دو مہینے زندہ رہیں۔ ماں کی جانب سے یہ اُم المومنین میمونہؓ کی بہن ہیں۔

6- ﴿اُم المومنین اُم سلمہؓ (ہند)﴾

ہند بنت ابی اُمیہ بن المغیرہ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم نبی ﷺ سے پیشتر اُم سلمہ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم کے نکاح میں تھیں۔ ان ہردو کا نسب عبداللہ بن عمرو مخزومی میں شامل ہو جاتا ہے۔

ابو سلمہ کی والدہ برّہ بنت عبدالمطلب نبی ﷺ کی حقیقی پھوپھی تھیں۔ ابو سلمہ جنگ بدر میں شریک ہوئے اور جمادی الآخر 3 ھ میں شہادت پائی۔ اقارب عمر بن ابو سلمہ 2 ھ میں پیدا ہوئے تھے۔ حضرت علیؓ کی جانب سے فارس اور بحرین کے حاکم رہے 83 ھ میں وفات پائی۔

زہیر۔ عامر۔ عبداللہ۔ مہاجر ام المومنین کے بھائی اور عبداللہ و معبد برادر زادے اور عبداللہ بن زمعہ بھانجے ہیں۔

عبداللہ کی ماں عاتکہ نبی ﷺ کی پھوپھی ہیں۔ مہاجر۔ ام سلمہ کے برادر شفیق ہیں اُم سلمہؓ کا انتقال مدینہ منورہ 59 ھ میں بعمر 84 برس ہوا۔

7- ﴿اُم المومنین زینب بنت جحشؓ﴾

زینب بنت جحش بن ایاب بن یعمر بن حبیرہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ الاسدی۔ ان کی والدہ اُمیمہ بنت عبدالمطلب نبی ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

ان کا پہلا نکاح زید بن حارثہ کے ساتھ ہوا تھا۔ نکاح کے وقت ان کی عمر 26 برس تھی۔ حضرت زینبؓ نے 20 ھ میں وفات پائی۔ اس وقت اُن کی عمر 52 سال کی تھی۔

﴿اقارب﴾

ان کے تین بھائی عبداللہ۔ ابو احمد عبد اور عبید اللہ اور تین بہنیں زینب۔ حملہ۔

اُم حبیبہ ہیں۔

8- ﴿اُم المومنین جویریہؓ﴾

جویریہ بنت الحارث بن ابی ضرار بن حبیب بن عائذ بن مالک بن خزیمہ۔ ان کی پہلی شادی سافح بن صفوان مصطفی سے ہوئی تھی۔ ربیع الاول 56 ھ میں وفات پائی 65 یا 70 برس عمر پائی۔

9- ﴿اُم المومنین اُم حبیبہؓ﴾

اُم حبیبہ۔ رملہ بنت ابوسفیان بن اُمیہ بن عبدالشمس بن عبد مناف قصی۔ ان کی ماں صفیہ بنت ابو العاص بن اُمیہ ہیں۔ ان کا پہلا شوہر عبید اللہ بن جحش تھا۔ 44 ھ میں مدینہ میں وفات پائی۔

﴿اقارب﴾

ابوسفیان صخر بن حرب ان کا والد ہے 65 ھ رجب 22۔ 82 برس کی عمر میں وفات پائی۔

10- ﴿اُم المومنین صفیہؓ﴾

صفیہ بنت حی بن اخطب بن شعبہ سبط ہارونؑ سے ہیں ان کی ماں کا نام برّہ بنت سموال تھا۔

ان کا پہلا نکاح سلام بن مشکم سے دوسرا نکاح کنانہ بن ابی الحقیق سے ہوا۔ وہ جنگ خیبر میں مارا گیا۔ ان کا انتقال رمضان 50 ھ میں ہوا۔

11- ﴿اُم المومنین میمونہؓ﴾

میمونہ بنت الحارث بن بحیر بن محرم بن رویبہ عبداللہ بن ہلال بن عامر بن صعصحہ بن معاویہ بن بکر بن ہوازن بن مضور بن عکرمہ بن حفصہ بن قیس بن

عیلان بن مضر۔

میمونہؓ پہلے ابی رہم بن عبدالعزیٰ کے نکاح میں تھیں ان کی چار بہنیں ام الفضل۔ عصماء۔ عزہ۔ لبابتہ الصغریٰ۔

﴿اُم المومنینؓ کا مکمل نقشہ﴾

1- خدیجۃ الکبریٰؓ سن نکاح 25 میلاد النبی بوقت نکاح عمر 40 برس۔ عمر پائی 65 برس سن وفات نبوت 10ء مقبرہ مکہ معظمہ نبی ﷺ کی خدمت 25 برس نبی ﷺ کی عمر بوقت نکاح 35 برس۔

2- سودہؓ سن نکاح نبوت 10 بوقت نکاح عمر 50 سال عمر پائی 72 برس سن وفات ہجرت 19 مقبرہ مدینہ منورہ نبی ﷺ کی خدمت 14 سال بوقت نکاح نبی ﷺ کی عمر 50 سال۔

3- عائشہ صدیقہؓ سن نکاح 11 نبوت بوقت نکاح عمر 9 سال رخصتی شوال 1 عمر 63 سال سن وفات 27 رمضان 57 مقبرہ مدینہ منورہ نبی ﷺ کی خدمت میں 9 سال نبی ﷺ کی عمر مبارک بوقت نکاح 54 سال۔

4- حفصہؓ سن نکاح 3 ھ شعبان بوقت نکاح عمر 22 سال عمر 59 برس سن وفات 41 جمادی الاول مقبرہ مدینہ منورہ نبی ﷺ کی خدمت میں 8 سال نبی ﷺ کی عمر بوقت نکاح 55 سال۔

5- زینب بنت خزیمہؓ سن نکاح 3 ھ بوقت نکاح عمر 30 سال عمر 30 سال سن وفات 3 ھ مقبرہ مدینہ منورہ۔ نبی ﷺ کی خدمت میں 3 ماہ نبی ﷺ کی عمر مبارک بوقت نکاح 55 برس۔

6- اُم سلمہؓ سن نکاح 4 ھ عمر بوقت نکاح 26 برس عمر 80 برس سن وفات 30 ھ

مقبرہ مدینہ منورۃ نبیﷺ کی خدمت میں 7 برس نبیﷺ کی عمر مبارک بوقت نکاح 56 سال۔

7- زینب بنت جحشؓ سن نکاح 5 ھ عمر بوقت نکاح 36 برس عمر 51 برس سن وفات 20 ھ مقبرہ مدینہ منورۃ نبیﷺ کی خدمت میں 6 سال نبیﷺ کی عمر مبارک بوقت نکاح 57 برس۔

8- جویریہؓ سن نکاح شعبان 5 ھ عمر بوقت نکاح 20 برس عمر 71 برس سن وفات ربیع الاول 56 ھ مقبرہ مدینہ منورۃ نبیﷺ کی خدمت میں 6 برس نبیﷺ کی عمر مبارک بوقت نکاح 57 برس۔

9- ام حبیبہؓ سن نکاح 6 ھ عمر بوقت نکاح 36 برس عمر 73 سال سن وفات 44 ھ مقبرہ مدینہ منورۃ نبیﷺ کی خدمت میں 6 برس نبیﷺ کی عمر مبارک وقت نکاح 57 برس۔

10- صفیہؓ سن نکاح جمادی الآخر 7 ھ عمر بوقت نکاح 17 سال عمر 50 برس سن وفات رمضان 50 ھ مقبرہ مدینہ منورہ نبیﷺ کی خدمت میں پونے چار برس نبیﷺ کی عمر بوقت نکاح 56 برس۔

11- میمونہؓ سن نکاح ذیقعد 7 ھ عمر بوقت نکاح 36 برس عمر 80 برس سن وفات 51 ھ مقبرہ غرف قریب مکہ معظمہ نبیﷺ کی خدمت میں سوا تین برس نبیﷺ کی عمر مبارک بوقت نکاح 59 برس۔

غزواۃ وسرایا جو 8 سال میں لڑی گئیں

1- سریہ سیف البحر 1 ھ سردار امیر حمزہ بن عبدالمطلب تعداد لشکر 300۔

2- سریہ رابغ شوال 1 ھ سردار عبیدہ بن الحارث تعداد لشکر 60۔

3- سریہ ضرار ذیقعد 1 ھ سردار سعد بن ابی وقاص تعداد لشکر 80۔

4- غزوہ دودان صفر 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 70۔

5- غزاوۃ بواۃ ربیع الاول 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 2000۔

6- غزوۃ سفوان ربیع الاول 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 70۔

7- غزوۃ ذوالحشیر ہ ربیع الاول 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 150۔

8- سریہ نخلہ رجب 2 ھ سردار عبداللہ بن جحش تعداد لشکر 12۔

9- غزوہ بدر الکبریٰ رمضان 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 313۔

10- سریہ عمیر بن العدی رمضان 2 ھ سردار عمیر تعداد لشکر ایک۔

11- سریہ عالم بن عمیر انصاری شوال 2 ھ سردار سالم تعداد لشکر ایک۔

12- غزوہ بنو قینقاع شوال 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر ایک۔

13- غزوۃ السدیق ذی الحج 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 200۔

14- غزوہ قرقرہ الکدر یا بنو سلیم محرم 3 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 200۔

15- سریہ الھبأ سردار عبداللہ عیشی

16- سریہ محمد بن مسلمہ ربیع الاول 3 ھ سردار محمد بن مسلمہ تعداد لشکر 5۔

17- غزوۃ ذی امر یا غزوۃ انمار ربیع الاول 2 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 450۔

18- سریہ قدوہ جمادی الآخر 3 ھ سردار زیدؓ بن حارثہ تعداد لشکر 100۔

19- غزوہ اُحد 6 شوال 3 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 650۔

20- غزوہ حمراء الاسد 7 شوال 3 ھ سردار نبی کریمﷺ تعداد لشکر 540۔

21- سریہ قطن یا سریہ ابوسلمہ یکم محرم 4 ھ سردار عبداللہ بن نیس تعداد لشکر ایک۔

22- سریہ عبداللہ بن اُنیس 5 محرم 4 ھ سردار عبداللہ بن اُنیس تعداد لشکر ایک۔

23- سریہ رجیع صفر 4 ھ سردار عاصم بن ثابت تعداد لشکر 10۔

24- سریہ بیر معونہ صفر 4 ھ سردار منذر بن عمرو تعداد لشکر 70۔

25- سریہ عمرو بن اُمیہ الضمر ی ربیع الاول 4 ھ سردار عمرو بن اُمیہ تعداد لشکر ایک۔

26- غزوہ بنوفضیر ربیع الاول 4 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر ایک۔

27- غزوہ بدر الاخریٰ ذی قعد 4 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 1500 پیادہ۔ 10 سوار کل تعداد 1510 بمقابلہ 2050۔

28- غزوۃ دومتہ الجندل ربیع الاول 5 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 1000۔

29- غزوہ بنو مصلق 3 شعبان 5 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر ایک۔

30- غزوہ احزاب یا خندق شوال یا ذی قعد 5 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 3000

31- سریہ عبداللہ بن عتیک ذی قعد 5 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر

32- غزوہ بنو قریظہ ذی الحج 5 ھ سردار نبی کریم ﷺ

33- سریہ قریظا محرم 6 ھ سردار محمد بن مسلمہ تعداد لشکر 30 سوار۔

34- غزوہ بنی لحیان ربیع الاول 6 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 200 سوار۔

35- غزوہ ذی قدوہ یا غابہ ربیع الآخر 6 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 500 سوار۔

36- سریہ عکاشہ ربیع الآخر 6 ھ سردار عکاشہ بن محض الاسدی۔

37- سریہ ذی القصہ ربیع الآخر 6 ھ سردار محمد بن مسلمہ تعداد لشکر 100۔

38- سریہ بنو ثعلبہ ربیع الآخر 6 ھ سردار ابو عبیدہ بن جراح

39- سریہ جموم ربیع الآخر 6 ھ سردار زید بن حارثہ

40- سریہ طرف یا طرق جمادی الآخر 6 ھ سردار زید بن حارثہ تعداد لشکر 15۔

41- سریہ وادی القراء رجب 6 ھ سردار زید بن حارثہ۔

42- سریہ دومتہ الجندل شعبان 6 ھ سردار عبدالرحمان بن عوف القرشی الزہری۔

43- سریہ فدک 6 ھ سردار علی مرتضیٰؓ تعداد لشکر 200۔

44- سریہ ام قرفہ 6 ھ سردار ابو بکر صدیقؓ

45- سریہ عبداللہ بن رواحہ شوال 6 ھ سردار عبداللہ بن رواحہ تعداد لشکر 30۔

46- سریہ غریتین شوال 6 ھ سردار کرز بن جانبر الفہر ی تعداد لشکر 30 سوار۔

47- سریہ عمر بن اُمیہ شوال 6 ھ سردار عمرو بن اُمیہ تعداد لشکر ایک۔

48- غزوہ حدیبیہ ذی قعد 6 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 1400۔

49- غزوہ خیبر محرم 7 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 1400 و 20 زنان تیمار دار کل 1420 بمقابلہ یہود خیبر دس ہزار۔

50- غزوہ وادی القریٰ محرم 7 سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 382۔

51- غزوہ ذات الرقاع محرم 7 ھ سردار نبی کریم ﷺ لشکر تعداد 400۔

52- سریہ عیص 7 ھ سردار ابو جندل تعداد لشکر 72۔

53- سریہ کدید صفر 7 ھ سردار غالب بن عبداللہ لیثی تعداد لشکر 60 سوار۔

54- سریہ فدک صفر 7 ھ سردار غالب بن عبداللہ لیثی۔

55- سریہ حسمی جمادی الآخر 7 ھ سردار زیدؓ بن حارثہ تعداد لشکر 500۔

56- سریہ تربہ سردار عمر فاروقؓ تعداد لشکر 30۔

57- سریہ بنو کلاب۔ سردار ابو بکر صدیقؓ

58- سریہ منقعہ رمضان 7 ھ سردار غالب بن عبداللہ لیثی۔

59- سریہ خربہ رمضان 7 ھ سردار اُسامہؓ بن زیدؓ۔

60- سریہ بنی مرہ 7 ھ سردار بشیرؓ بن سعد تعداد لشکر 30۔

61- سریہ بشیر بن سعد شوال 7 ھ سردار بشیر بن سعد بن ثعلبہ الانصاری تعداد لشکر 30

62- سریہ ابن ابی العوجا ذی الحج 7 ھ سردار ابن ابی العوجا تعداد لشکر 30۔

63- سریہ ذات اطلح ربیع الاول 8 ھ سردار کعب بن عمیر انصاری تعداد لشکر 15

64- سریہ ذات عرق ربیع الاول 8 ھ سردار شجاع بن وہب اسدی۔

65- سریہ موتہ جمادی الاول 8 ھ سردار زید بن حارثہ تعداد لشکر 3000۔

66- سریہ ذات السلاسل جمادی الآخر 8 ھ سردار عمرو بن العاص قرشی تعداد لشکر 500

67- سریہ سیف البحر رجب 8 ھ سردار ابو عبیدہ بن الجراح تعداد لشکر 300۔

68- سریہ محارب شعبان 8 ھ سردار ابو قتادہ الانصاری تعداد لشکر 15۔

69- غزوہ فتح مکہ رمضان 8 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 1000۔

70- سریہ خالد رمضان 8 ھ سردار خالد بن ولید (بت خانہ عزیٰ)

71- سریہ عمرو بن العاص رمضان 8 ھ سردار عمرو بن العاص (بت خانہ سواع ینبع)

72- سریہ سعد اشعلی رمضان 8 ھ سردار سعد بن زید الانصاری۔

73- سریہ خالد ولید شوال 8 ھ سردار خالد بن ولید تعداد لشکر 350۔

74- غزوہ حسنین یا رو طاس یا ہوازن شوال 8 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 1200

75- غزوہ طائف شوال 8 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 12000۔

76- سریہ عیینہ بن حصین محرم 9 ھ سردار عیینہ بن حصین بن حذیفہ بن بدر الفزاری تعداد لشکر 50 سوار۔

77- سریہ قطبہ بن عامر صفر 9 ھ سردار قطبہ بن عامر تعداد لشکر 20۔

78- سریہ ضحاک بن سفیان کلابی ربیع الاول 9 ھ سردار ضحاکؓ

79- سریہ عبداللہ بن حذافہ ربیع الاول 5 ھ سردار عبداللہ بن حذافہ القرشی تعداد لشکر 300۔

80- سریہ بنو طے 9 ھ سردار علی مرتضیٰؓ تعداد لشکر 150۔

81- غزوہ تبوک رجب 9 ھ سردار نبی کریم ﷺ تعداد لشکر 30000۔

82- سریہ رومتہ الجندل سردار خالد بن ولیدؓ تعداد لشکر 420۔

شہداء کرام جو مختلف غزواۃ و سریہ میں شہید ہوئے

شہداء بدر

1- مہع بن صالح۔ 2- عبیدہ بن حارث بن عبد مطلب بن عبد مناف بن قصی۔ 3- عمرو بن ابو وقاص۔ 4- عاقل بن بکیر۔ 5- عمیر بن عبد عمیر۔ 6- عوف یا عوذ بن عفراء۔ 7- معوذ بن عفراء۔ 8- حارث بن سراقہ۔ 9- یزید بن حارث بن قیس۔ 10- رافع بن علی۔ 11- عمیر بن حمام۔ 12- عمار بن زیادہ۔ 13- سعد بن خصیمہ۔ 14- مبشر بن عبد المنذر ......کل تعداد (14)

شہدائے غزوہ سویق

1- معبدؓ بن عمرو۔ 2- ایک حلیف معبدؓ مذکورہ کا۔ تعداد 2

شہدائے اُحد (مہاجرین)

1- حمزہؓ بن عبدالمطلب الہاشمی۔ 2- عبداللہ بن جحش۔ 3- شماس بن عثمان۔ 4- مصعب بن عمیر ...... (تعداد 4)

الانصار

5- انس بن نضر۔ 6- اُنیس بن قتادہ۔ 7- ابومیرہ بن حارث۔ 8- اوس بن ارقم۔ 9- ایاس بن اوس۔ 10- اوس بن ثابت۔ 11- رفاعہ بن وقش۔ 12- ثابت بن وقش۔ 13- عمرو بن ثابت۔ 14- سلمہ بن ثابت۔ 15- ثابت بن عمرو۔ 16- ثابت بن وحداح۔ 17- ثعلبہ بن سعد۔ 18- ثقب بن فروح۔ 19- حارث بن اوس۔ 20- عمرو بن معاذ۔ 21- حارث بن انس۔ 22- حارث بن عبداللہ۔ 23- حارث بن ثابت۔ 24- حارثہ بن عمرو۔ 25- حبیب بن زید۔ 26- حنظلہ بن ابی عامر۔ 27- خارجہ بن زید۔ 28- سعد بن ربیع۔ 29- قیظی بن عمرو۔ 30- سیفی بن قیظی۔ 31- خثیمہ بن حارث۔ 32- زکوان بن عبدقیس۔ 33- رافع بن مالک بن عجلان۔ 34- رافع۔ مولی غزیہ بن عمرو۔ 35- رفاعہ بن عمرو بن زید۔ 36- سعید بن سوید۔ 37- سہد بن عدی بن زید۔ 38- سہل بن قیس بن ابی کعب۔ 39- سبیع بن حاطب۔ 40- سویبق بن حاطب بن حارث۔ 41- صخرہ بن عمرو (بشر اس لئے کہ صخرہ بن عمرو ایک جن بھی ہے مگر یہ بشر ہیں)۔ 42- عبداللہ بن جیر بن نعمان۔ 43- عبداللہ بن عمرو۔ 44- عبداللہ جحذر بن زیادہ بلوی۔ 45- عبادہ بن خشخاش۔ 46- نعمان بن عبدعمرو بن مسعود۔ 47- عامر بن اُمیہ۔ 48- عبید بن تیہان۔ 49- یسار ...... ۔ 50- عبید معلّی بن نودان بن حارثہ۔ 51- عباس بن عبادہ خزرجی۔ 52- عامر بن مخلد۔ 53- عمرو بن ایاس۔ 54- عمرو بن مطروف۔ 55- عتبہ بن ربیع بن رافع۔ 56- عباد بن سہل۔ 57- عبداللہ بن عمرو۔ 58- عمرو بن جموع۔ 59- خلاد بن عمرو بن جموع۔ 60- ابوایمن۔ 61- عمار بن زیاد۔ 62- یزید بن سکن۔ 63- عمرو ولد قیس۔ 64- قیس بن عمرو بن قیس۔ 65- قیس بن مخلد۔ 66- مالک بن سنان۔ 67- نوفل بن ثعلبہ۔ 68- یزید بن حاطب بن عمرو۔ 69- وہب بن قابوس۔ 70- حارث بن عقبہ۔ 71- حسیل یمان بن

جابر۔

﴿شہدائے یوم الرجیع (8)﴾

1- مرثد بن کنان۔ 2- خبیب بن عدی۔ 3- عاصم بن ثابت۔ 4- زید بن وشنہ۔ 5- زید بن فرین انصاری۔ 6- عبداللہ بن طارق بن عمرو۔ 7- مغیث بن عبید۔ 8- خالد بن بکیر۔

﴿شہدائے بیر معونہؓ (26)﴾

1- منذر بن عمرو 2- حکم بن کیان۔ 3- حرام بن ملحان۔ 4- سلم بن ملحان۔ 5- حارث بن صمہ۔ 6- ثابت بن خالد۔ 7- عامر بن فہیرہ۔ 8- عروہ بن سماء بن صلت۔ 9- عائد بن ماعص۔ 10- محاض بن ماعص۔ 11- مسعود بن قیس۔ 12- سفیان بن ثابت۔ 13- مالک بن ثابت۔ 14- سفیان بن حاطب۔ 15- سہیل بن عامر۔ 16- سعد بن عمرو۔ 17- طفیل بن سعد۔ 18- سہیل بن عمرو۔ 19- قطبہ بن عبدعمرو بن مسعود۔ 20- امنذر بن محمد بن عقبہ۔ 21- نافع بن بدیل۔ 22- انس بن معاویہ۔ 23- اُبّی بن ثابت۔ 24- اُبی بن معاذ۔ 25- محاذ بن انس۔ 26- مسعود بن خلدہ بن عامر بن زریق۔

﴿شہید مریسیع (1)﴾

1- ہشام بن صبانہ لیثی۔

﴿شہدائے خندق (6)﴾

1- انس بن اوس۔ 2- عبداللہ بن سہل۔ 3- ثعلبہ بن عتمہ۔ 4- طفیل بن مالک۔ 5- کعب بن زید۔ 6- سعد بن معاذ۔

﴿شہدائے بنوقریظہ (2)﴾

1- خلاد بن سوید۔ 2- سنان بن محصن۔

﴿شہدائے غزوہ غابہ (3)﴾

1- ذر بن ابوذر۔ 2- محرز بن لضلہ۔ 3- وقاص بن محرز۔

﴿شہدائے ذی القصہ (5)﴾

1- سلکان بن سلامت۔ 2- حارث بن اوس۔ 3- ودکس۔ 4- ایک بھائی۔

5- ایک کس از بنو غطفان۔

﴿شہید سریہ وادی القریٰ (1)﴾

1- ورد بن مرداس۔

﴿شہید عرینیین (1)﴾

1- ایسارنوتی (نبی ﷺ کے غلام تھے)

﴿شہید غزوہ وادی القریٰ (1)﴾

1- مدعم (ایک حبشی غلام جس کو رسول اکرم ﷺ نے آزاد کر دیا تھا)

﴿شہدائے خیبر (19)﴾

1- اوس بن حبیب۔ 2- اوس بن فاکہ۔ 3- اوس بن عائذ۔ 4- اسلم۔ 5- ثابت بن واسلہ۔ 6- حارث بن حاطب۔ 7- رفاعہ بن مسروح۔ 8- ربیعہ بن اکثم۔ 9- سلیم ولد ثابت۔ 10- عامر بن اکوع۔ 11- عبداللہ بن حبیب بن اُھب۔ 12- عبداللہ۔ 13- عاری بن مرہ۔ 14- عرہ بن مرہ۔ 15- عمارہ بن عقبہ۔ 16- ابوسفیان بن حارث بن قیس۔ 17- عمیر بن ثابت۔ 18- مسعود بن سعد۔ 19- محمود بن مسلمہ۔

﴿شہید سریہ خربہ (1)﴾

1- مرداس بن نہیک۔

﴿شہید سریہ ابن العرجاء (1)﴾

1- حرم بن ابی العرجاء۔

﴿شہید اطلح (1)﴾

1- کعب بن عمیر۔

﴿شہدائے موتہ (14)﴾

1- زید بن حارثہ۔ 2- جعفر طیار بن ابی طالب بن عبدالمطلب۔ 3- عبداللہ بن رواحہ۔ 4- جابر بن ابی صعصلہ۔ 5- ابوکلاب بن ابی۔ 6- سراقہ بن عمرو۔ 7- عباد بن قیس۔ 8- وہب بن سعد۔ 9- مسعود بن سوید۔ 10- مسعود بن الاسود۔ 11- عبادہ بن قیس۔ 12- سوید بن عمرو۔ 13- لہویجہ بن بجیر۔ 14- ایک کس۔

﴿شہدائے مکہ (2)﴾

1- حبیش بن اشعر۔ 2- کرز بن جابر۔

﴿شہدائے حنین (6)﴾

1- ایمن بن عبد حبشی۔ 2- جویرث بن عبداللہ۔ 3- مرہ بن سراقہ۔ 4- سراقہ بن حباب۔ 5- یزید بن زمعہ۔ 6- یزید بن زمعہ۔

﴿شہدائے طائف (13)﴾

1- حارث بن سہل۔ 2- حباب بن جیر۔ 3- عرفطہ بن حباب۔ 4- جلیحہ بن عبداللہ۔ 5- رقیم بن ثابت۔ 6- ثابت بن جزء۔ 7- سعید بن سعید۔ 8- عبداللہ

بن الوامیہ۔ 9- عبداللہ بن حارث۔ 10- سائب بن حارث۔ 11- عبداللہ بن عامر۔ 12- عبد بن قوال بن قیس۔ 13- منذر بن قوال۔

﴿شہدائے شاہد مختلفہ﴾

اس فہرست میں ان شہیدان پاک کے نام لکھے گئے ہیں جن کی بابت علماء سیر میں یہ تو اتفاق ہے کہ وہ عہد پرنور مصطفوی ﷺ میں شہید ہوئے تھے مگر اُنکے شاہد کے تعین میں اختلاف ہے۔

1- قرہ بن عتبہ۔ 2- مالک بن غلف۔ 3- مخیّریق۔ 4- ثابت بن النعمان۔ 5- سہل بن رومی۔ 6- یزید بن سعید۔ 7- بشر بن برا۔ 8- طفیل بن النعمان۔ 9- مسعود بن خلدہ۔ 10- عبداللہ (حکم) بن سعید۔ 11- مسعود بن الاسود۔ 12- ہبار بن سفیان۔

﴿شان کبریائی﴾

خدا کا حبیب۔ سید المرسلین۔ امام الشافعین۔ رحمت اللعالمین۔ دونوں جہانوں کے سردار۔ آقائے نامدار۔ سیدنا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام محمدؐ حضور ﷺ کے دادا نے رکھا اور احمدؐ حضور کی والدہ آمنہؓ نے بشارت رویا کے موافق رکھا۔ ان دونوں اسموں کا مادہ ایک ہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ ﷺ کا نام احمد ﷺ پہلے رکھا گیا یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیحؑ کی بشارت میں حضورؐ کا اسم مبارک احمدؐ واقع ہوا ہے۔

یاد رکھیں کہ حضور ﷺ کا اسم مبارک احمد ﷺ و محمد ﷺ ہے۔ حضور ﷺ کے مقام شفاعت کا نام مقام محمود ہے۔ حضور ﷺ کے ہاتھ میں میزان محشر میں جو رایت ہوگا اس کا نام "لواء الحمد" ہے اور حضور ﷺ کی اُمت کا نام "حمادون" ہے

اور حضور ﷺ پر نازل شدہ کتاب کا نام الحمد ہے۔

﴿وضاحت﴾

رایت : علم (جھنڈا)

لواء الحمد : جھنڈے کا نام۔

حمادون : ہر وقت خدا کی تعریف کرنے والی

﴿آخری شب و روز محمد ﷺ﴾

آخری مرض ہے۔ گیارہ دن کی تب شدید (شدید بخار) اور دردسر میں ذرا کمی آئی ہے۔

ضعف اس قدر ہے کہ پاؤں کے بل کھڑا نہیں ہوا جاتا مگر دعوت الی اللہ میں وہی سرگرمی ہے۔ سر پر پٹی باندھے ہوئے۔ عباسؓ و علیؓ کے کاندھوں پر سہارا دئے ہوئے مسجد میں آقائے نامدار ﷺ تشریف لاتے ہیں ممبر پر نہ کھڑا ہوا جاتا ہے اور نہ چڑھا جاتا ہے۔ اس کے نچلے زینے پر بیٹھ جاتے ہیں اور نصیحت بالغہ و مواعظ مودی سے دعوت الی اللہ کی تکمیل فرماتے ہیں۔

☆

آخری دن ہے۔ سفر آخرت میں صرف پانچ گھنٹے بقایا ہیں۔ مسلمان صبح کی نماز کے لئے مسجد میں جمع ہیں آنحضرت ﷺ ضعف و شدت دردسر کی وجہ سے اپنے بستر پر جسے کھجوروں کے پتوں سے ذرا نرم بنا دیا گیا ہے لیٹے ہیں۔ دعوت الی اللہ کا فرض پھر حضور ﷺ کے قلب پاک میں تازہ حرارت پیدا کرتا ہے۔ مسجد اور حجرہ مبارک کے درمیان جو پردہ پڑا ہوا تھا۔ اسے ہٹاتے ہیں۔ تھوڑے دیر تک تبسم کے ساتھ اُس نظارہ کا ملاحظہ کرتے ہیں۔ جو ایک خدا کی عبادت کے لئے سینکڑوں

مسلمانوں کے یک دل و یک جہت و یک آواز ہونے سے پیدا ہو گیا تھا اور پھر سیدنا محمد ﷺ زمین پر گھسٹتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں اور اس بڑے مجمع کے سامنے پھر آخری دفعہ دعوت الی اللہ کی نورانی مثال قائم فرماتے ہیں۔



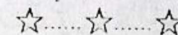
آخری گھڑی۔ بیوی۔ بیٹی۔ نواسے اُس تنگ حجرہ میں جمع ہیں۔ جس کے اندر دس اشخاص سے زیادہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اس وقت بھی دعوت الی اللہ اور ترحم بر عباد اللہ کی تعلیم زبان مبارک پر ہے۔ الصلوٰۃ۔ الصلوٰۃ و ماملکت ایمانکم۔ نماز نماز اور لونڈی غلاموں کے حقوق۔



دیدہ حق بین کو آسمان کی جانب بلند کیا ہے۔ اُس پاک نام کا اعلان فرماتے ہوئے جس کی دعوت عمر بھر دیتے رہے۔

اللھم الرفیق الاعلیٰ کہتے ہوئے چشم حق بین کو فانی نظاروں سے بند کر دیا

ہمیں تاریخ بشر ایسا نمونہ دکھانے سے قاصر ہے۔ جس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ دعوت الی اللہ ہی میں پورا ہوا ہو۔ اس لئے داعیاً الی اللہ باذنہ کا خطاب نبی ﷺ ہی کی ذات مبارک سے خاص معلوم ہوتا ہے اور اسی لئے خداوند کریم نے حضور ﷺ کی اس صفت سے محرف فرمایا ہے سراجاً منیراً۔ الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ۔ اسی کے ساتھ کتاب کا خاتمہ کرتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ بصدقہ سیدنا محمد ﷺ ہمیں راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ...... آمین۔



کواکب سبعہ (ستارے سات)

کی کتابیں جو الحاج نور احمد خان کے قلم سے مختصر جامع۔ نئے طرز تحریر ہیں۔ پیش کی جاتی ہیں۔

1- شجرۃ الانبیاء مکمل

2- جنات

3- شعور کائنات و اسلام ۔ عالم افلاک

4- من وعن

5- کف و کف

6- انس و انس

7- جن و اجن

جنہیں پڑھ کر آپ ناول۔ افسانے۔ فضول ڈائجسٹ۔ لچر رسالے۔ واحیات کتابیں جو کہ انسان کے ایمان کو متزلزل کرتی ہیں بھول جائیں گے اور ایک نئی دنیائے راحت و ایمان میں داخل ہوں گے اور اپنے پیغمبران و رسولوں و مرسلین سے شناسا ہوں گے اور اُن کے معجزات سے ایمانی لطف حاصل کرسکیں گے۔

فیضان نظر میں اولین جناب عتیق الرحمٰن مولانا خطیب جامع مسجد حاجرہ میموریل ٹرسٹ فیروزپور روڈ لاہور پیش پیش ہیں۔ گاہے بگاہے مشکل درپیش آنے پر بخوبی مولانا نے رہبری کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر و ہم سب کے سروں پر

دست شفقت رکھنے کی توفیق عطافرمائے۔

ان کے علاوہ کئی دانشور۔سکالروادیبوں سے بھی استفادہ حاصل کیا

احقر

الحاج نوراحمد خان انجنیئر

ہیوی مشینری ولائٹ ائیرکرافٹ

ایوارڈڈ۔گولڈمیڈلسٹ۔تاج پوش

خدمات

پاکستان۔سعودیہ۔ملائشیا

پتہ

مسکن ال رئیسہ۔فتح پور۔بنک اسٹاپ ڈاکخانہ اسماعیل نگر

کوڈ53000فیروزپورروڈلاہورفون 0333-4307365

سابق طالبعلم

مدرسہ فیضان صوفیہ وڈی۔اے۔وی کالج ڈیرہ دون

یو۔پی۔انڈیا

شجرہ ذاتی بنام

رئیسہ خاتون زوجہ الحاج نوراحمد خان

بنت لطیف احمد خان۔افضل گڑھ ضلع بجنور

یو۔پی۔انڈیا

شجرہ ذاتی الحاج نوراحمد خان

نوراحمد خان ولد حضرت احمد خان ولد خیراللہ خان

سواتی (خان خیل) قبیلہ

خیراللہ خان کے 14 لڑکے پیدا ہوئے۔مختلف حادثات میں دس مرگئے اور صرف چار باقی بچے۔

1- طاوس خان۔ 2- سید احمد خان۔ 3- حضرت احمد خان۔ 4- رحیم اللہ خان

1- طاوس خان بغیر شادہ شدہ فوتیدگی 1932ء بغہ ہزارہ۔

2- سید احمد خان زوجہ ....سواتی ملاخیل

﴿کی اولاد﴾

مارگ جان۔عبدالحق۔شاہ جان۔محمد یاق

بغہ ہزارہ۔کوئٹہ بلوچستان۔بغہ ہزارہ۔گوجرانوالہ

3- رحیم اللہ خان زوجہ قیامت جان

﴿کی اولاد﴾

محمد ایوب۔گل نبا۔مہرنبا (حال لاہور)

4- حضرت احمد خان زوجہ صنم جان قبیلہ مُلاخیل

﴿کی اولاد﴾

1- زوجہان۔ 2- نورجہان۔ 3- نوراحمد خان۔ 4- منور جہان۔

5- گل احمد خان ۔ 6- امیر احمد خان ۔ 7- منیر احمد خان ۔ 8- وزیر احمد خان

9- ولی احمد خان ۔ 10- قاضی احمد خان وفقیر احمد خان (جڑواں بھائی)

حالات

1- زوجہان تین برس کی عمر میں فوتید گی بفہ ہزارہ

2- نور جہان بارہ برس کی عمر میں فوتید گی۔ ڈیرہ دون کرن پور

3- نور احمد خان زوجہ رئیسہ خاتون یوسف زئی بنت لطیف احمد خان افضل گڑھ ضلع بجنور یو۔ پی۔ انڈیا۔

کی اولاد

1- نور جہان۔ 2- شیر احمد خان۔ 3- منور جہان۔ 4- منظور احمد خان۔

5- غفور احمد خان۔ 6- منصور احمد خان۔ 7- حبیب احمد خان

8- صبیحہ خاتون۔ 9- حفیظ احمد خان۔ 10- انیس احمد خان

1- نور جہان کی شادی الحاج مظفر خان (مرحوم) سے ہوئی۔

کی اولاد

1- سمیع اللہ خان۔ 2- رابعہ نور۔ 3- زارا نور۔ 4- اسد اللہ خان۔ 5- فاطمہ نور۔

2- شیر احمد خان زوجہ فخر اسلم۔ لاولد

3- منور جہان کی شادی زاہد فاروق سے ہوئی

ان کی اولاد

1- خالدہ۔ 2- آنسہ۔ 3- عمر۔ 4- سبا۔ 5- عثمان۔ 6- قمر۔

4- منظور احمد خان کی شادی نورین بنت یونس سے ہوئی۔

ان کی اولاد

1- نبیل احمد۔ 2- افروز۔ 3- نمرہ (حال سعودیہ) 4- ماہ نور

5- غفور احمد خان۔ 6- منصور احمد خان۔ 7- حبیب احمد خان۔

8- صبیحہ خاتون کی شادی ملک الماس سے ہوئی۔

ان کی اولاد

1- عدیل احمد۔ 2- فضہ نور۔ 3- ثور

9- حفیظ احمد خان۔ 10- انیس احمد خان۔

4- منور جہان بنت حضرت احمد خان فوت شدہ بفہ ہزارہ

5- گل احمد خان کی شادی زیب النساء سے ہوئی

ان کی اولاد

1- یاسمین۔ 2- گلشن۔ 3- رضیہ۔ 4- عمران۔ 5- نازیہ۔ 6- کامران۔ 7- عرفان۔ 8- عثمان۔ 9- رضوان۔ 10- بلال

6- امیر احمد خان کی شادی مہرنبا (تایا زاد) سے ہوئی۔

ان کی اولاد

1- تسلیم۔ 2- ظہیر احمد۔ 3- نسرین۔ 4- صغیر احمد۔ 5- شبیر احمد۔ 6- تنویر احمد۔

7- منیر احمد خان کی شادی زرینہ سے ہوئی

ان کی اولاد

1- روبینہ مُنیر۔ 2- ثمینہ مُنیر

بعد میں دوسری بیوی زیب النساء

کی اولاد

1- عالم گیر۔ 2- شکیل احمد۔ 3- جمیل احمد۔ 4- سلطانہ۔ 5- شبینہ۔ 6- کوثر۔

7- ثمینہ۔

8- وزیر احمد خان کی شادی ساجدہ سے ہوئی۔

﴿ان کی اولاد﴾

1- نصیر احمد۔ 2- نوید احمد۔ 3- نسرین

9- ولی احمد خان کی شادی دلشاد سے ہوئی۔

﴿ان کی اولاد﴾

1- داؤد احمد۔ 2- وحید احمد۔ 3- شاذیہ۔ 4- سعید احمد۔ 5- سجاد احمد۔ 6- سائرہ۔

10- قاضی احمد خان کی شادی پروین سے ہوئی۔

﴿ان کی اولاد﴾

1- زارا نسیم۔ 2- مسعودہ فاطمہ۔ 3- علی سبحانی۔ 4- سمیرا۔ 5- وسیم احمد۔ 6- ماریہ

حالات و احوال حضرت احمد خان

1- بچپن میں ملازم مسٹر اوکلے مائس کے پاس تنخواہ 3 روپیہ ماہوار۔ کوئٹہ

2- 1897ء میں ذاتی ٹرانسپورٹ۔ دی افغان بس سروس ...... ہرات۔ کابل۔

3- برٹش گورنمنٹ ٹھیکیدار راشن سپلائی .... رزمک۔ بنوں۔

4- ذاتی ورکشاپ آٹوز .... مغلپورہ۔ لاہور۔

5- میکینک و اسپیشل ٹرالر ڈرائیور .... جوگیندر نگر۔ پٹھانکوٹ۔

6- ذاتی آٹو ورکشاپ .... مغلپورہ۔ لاہور۔

7- ورکشاپ انچارج مہاراجہ آف ٹکاری (گیا۔ پٹنہ۔ بہار) راج پور۔ ڈیرہ دون۔

8- ورکشاپ انچارج ماڈل ٹاؤن بس سروس 1949ء ماڈل ٹاؤن۔ لاہور۔

فوتیدگی لاہور گارڈن ٹاؤن قبرستان نزد کلمہ چوک

وزوجہ صنم جان فوتیدگی لاہور ماڈل ٹاؤن ای بلاک قبرستان

امیر احمد خان فوتیدگی لاہور ماڈل ٹاؤن ای بلاک قبرستان

وزیر احمد خان فوتیدگی لاہور ماڈل ٹاؤن ای بلاک قبرستان

﴿پیدائش﴾

نور جہان و زوجہان ڈیرہ درنا بقہ ہزارہ

نور احمد خان جوگیندر نگر ضلع پٹھانکوٹ ھند

گل احمد۔ امیر احمد۔ منیر احمد۔ وزیر احمد۔ کرن پور۔ ڈیرہ دون ھند

ولی احمد۔ قاضی احمد و فقیر احمد (جڑواں) ماڈل ٹاؤن جے بلاک لاہور

﴿حالات و احوال﴾

الحاج نور احمد خان

ابتدائی تعلیم مدرسہ فیضان صوفیہ و بعد میں ڈی۔ اے۔ وی کالج کرن پور ڈیرہ دون (ہندوستان) سے حاصل کی۔

اور مسلم بوائز لائبریری بنائی۔

پاکستان بننے کے بعد والٹن ایئر پورٹ پر ہوائی جہازوں کا کام سیکھا۔ اور اپرنٹس انجینئر رہا۔

آفریدی ٹھیکیدار کے ساتھ آل پاکستان ایری گیشن کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن میں ڈرائیور (موٹر کار) و (ٹریکٹر) رہا۔

ماڈل ٹاؤن سوسائٹی میں بطور رولر ڈرائیور و گرلز اسکول بس ڈرائیور رہا۔

محکمہ سنٹرل ایکسائز و لینڈ کسٹم میں سپاہی ڈرائیور بھرتی ہوا اور کراچی میں پروینٹو انسپکٹر و ڈھاکہ میں موٹر لانچ ورکشاپ انچارج رہا۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ مظفر گڑھ۔ حیدر آباد۔ کراچی سی کسٹم میں خدمات سرانجام دیں۔

لیبر یونین پریذیڈنٹ والٹن ایئر پورٹ

آل پاکستان پشتون اتحاد پریذیڈنٹ — لاہور

مجلس حسان بن ثابتؓ صدر — لاہور

ٹیکسی ڈرائیور یونین صدر — راولپنڈی

بعد ازاں سعودی عرب میں سپروائزر تا آپریشن مینجر حمد البجاش کمپنی سب کنٹریکٹر آرامکو

﴿سعودیہ میں خدمات﴾

یو۔ پی۔ ایم پیچ پر کنسٹرکشن و مختلف کام کئے۔

شیڈگم (Steel world) میں انگریزی۔ عربی ترجمان ینبع البحر الاحمر (Yanbu Red Sea) میں N.G.P.L. پلانٹ پر آپریشن مینجر

الظہران (دہران) جنرل ورکشاپ کا جنرل سپروائزر عیادۃ السیارات (Auto Clinck) ذاتی ورکشاپ ال خبر میں وگرے ہاونڈ جرمنی (برانچ ال خبر سعودیہ) کا جنرل ٹھیکیدار و سپلائر۔

پانچ حج و متعدد عمرے (مکہ و مدینہ شہر سے واقفیت) 1992ء میں مشرق بعید کا دورہ۔ تھائی لینڈ و ملائیشیا و متعدد ممالک۔ میڈیا سے تعلق۔ کوارڈی نیٹرؒ۔ کتابیں لکھنے پر دو ایوارڈ حاصل کئے۔ مکاتب۔ مفکر۔ مصنف۔ مولف۔ مہندس۔ مخلص۔ کہانی ''من وعن'' کتاب میں اور یہ حال احوال 10-8-2001 کو لکھے گئے۔

کاوش الحاج نور احمد خان انجینئر لاہور

کتاب کا خاتمہ

قارئین کرام۔ اپنی طرف سے میں نے شجرۃ الانبیاء میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ پھر بھی انسان ہوں غلطی کر سکتا ہوں اپنے طور سے صحیح فرمالیں۔

ہم اپنے پیغمبروں۔ نبیوں۔ رسولوں قطبوں۔ غوثوں اولیاؤں۔ بزرگوں کے نقش قدم پر اگر چلیں تو ہمیں کوئی زوال نہیں مگر افسوس کا مقام ہے کہ ہم صراط مستقیم سے بھٹک گئے ہیں اور اسی لئے تمام دنیا میں مسلمان پٹ رہا ہے ہم لاکھ کوشش کریں مگر اب قرب قیامت میں مسلمانوں کو راہ راست پر لانے کیلئے بڑی تگ ودو کرنی پڑے گی۔

جو کہ فی زمانہ مشکل ہے شیطان واسکے بیٹے وخاص کر شیطان کی بیٹی بے ذرخ نے وہ کام کر دکھایا اور غالب آئی کہ لوٹنا مشکل ہوگیا ہے اور پھر یہ بھی پیشنگوئی ہے زمانہ قدیم سے کہ ایک وقت وہ بھی آنیوالا ہے جبکہ مسلمان صرف کلمہ ہی پڑھے گا سب نمازیں روزیں موقوف یہاں تک کہ حج بھی موقوف ہوجائیگا۔

آہستہ آہستہ ہم اس طرف بڑھ رہے ہیں۔ موقع کو غنیمت
جان کر اس وحدہ لاشریک کے آگے سر جھکا دیں اور اس کے
احکام بجالائیں کہ یہ موقع پھر نہیں آنے والا۔ حجاب و شرم۔
خدمت والدین پاس پڑوسی کا خیال۔ خیرات زکوۃ بیمار پرسی
ہی ہمارے کام کی چیزیں و قبر میں روشنی پھیلانے والی ہیں عہد
کریں۔

چوبیس گھنٹے میں سے صرف ایک گھنٹہ پانچ نمازوں کیلئے نکالیں
مسجدیں آباد کریں۔ فرقے بازی ختم کریں۔

قرآن کریم کے مطابق ایک دین ابراہیمی حنیف پر قائم رہیں۔

یاد رکھیں مسلمان صرف مسلمان ہے۔ نہ دیوبندی ہے نہ پرویزی
نہ شیعہ نہ وہابی نہ ہی کوئی اور فرقہ کیا قرآن میں غور نہیں کرتے
کہاں ہے کہ یہ فرقے بناؤ۔ بلکہ کہا گیا

واعتصمو بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقو۔

اللہ تعالی کی رسی مضبوطی سے پکڑو۔ اور فرقوں میں مت بٹو۔ مالک
کل کائنات نے آسمان سے کوئی رسی نہیں لٹکائی ہوئی

جس کو ہم پکڑیں اسکی رسی۔ نماز۔ حج۔ زکوۃ۔ روزہ و قرآن
و اچھی باتیں ہیں یہ رسی پکڑو اور مضبوطی سے پکڑو بچوں کو
انجنیئر و ڈاکٹر و سائنس دان بعد میں اور اللہ تعالی کے احکام
پہلے سمجھاؤ برتھ ڈے ہپی ٹو یو کی جگہ بسم اللہ ڈے بناؤ۔
مسلمانوں کیا ہو گیا ہے تمہیں۔ آنکھیں ہوتے ہوئے نہیں
دیکھتے کان ہوتے ہوئے نہیں سنتے۔ دماغ ہوتے ہوئے
نہیں سوچتے۔ یہ تمہاری تعلیم کا کیا فائدہ۔ غیر مزاہب کے
راستے اختیار کرنے کیلئے کوشاں اور قرآن پر عمل کرنے کے
لئے پوشاں بہنو۔ بیٹوں ماؤں اگر خدا نے تمہیں انبیاء اولیان
اصحابان و بزرگان کی مائیں بنا دیا ہے تو اپنی زینت اپنے
شوہروں کیلئے سنبھالو۔ نہ کہ ہر ایک کیلئے دنیا میں ڈھیلا لباس
وحجاب اپناؤ سنگھار و خوشبو شوہروں کیلئے۔ اطاعت اللہ کی کرو
وہیں تم نے بہتر حوروں کی سرداری کرنی ہے ان کا مقابلہ کیسے کر
پاؤ گی۔ کیا جنت تمہیں نہیں چاہیئے ہوش میں نہ آؤ۔ اور
اللہ تعالی کے احکاموں کی پابندی کرو۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ہمیں ابلیس کے بیٹوں و بیٹی سے بچا اور اعوذ باللہ ولاحول ولاقوہ پڑھنے کی توفیق عطا فرما اور کلمہ طیبہ وشہادت پر قادر فرما۔ اور ہم مسلمان مومنوں پر رحم فرما اور ہمارے گناہوں کو درگزر فرما کر صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور تمام دنیا کے مسلمانوں کو سیدھے راستے پر چلا اور ہمارے مجاہدوں کو جو برسر پیکار ہیں کامیابی سے ہمکنار کر۔

اور ہمارے شہیدوں کی محنت رائگاں نہ کر

آمین ثم آمین

الحاج نور احمد خان انجنیئر

ایوارڈڈ۔ گولڈ میڈلسٹ۔ تاج پوش

02-02-2009

ایمان تازہ کریں

اسلامی دلچسپ کتابیں پڑھیں

جنات: جنات کے بارے میں مکمل معلومات

شجرۃ الانبیاء۔ مکمل شجرہ۔ شہیدان۔ پیغمبران

غزواۃ و جنگیں

عالم افلاک۔ شعور کائنات۔ اسلام

و جنات۔ ایک ہی کتاب چار مضامین

مرتبہ

الحاج نور احمد خان

ایوارڈ۔ گولڈ میڈلسٹ۔ تاج پوش

پاکستان۔ سعودیہ۔ ملائشیا